اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 28-09-2022	اخبارات
1۔ پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں میں روابط کو مزید مستحکم کیا جائے، جان جمالی	جنگ و دیگر اخبارات
2۔ صوبائی حکومت سیاحوں کو مکمل تحفظ فراہم کرے گی، وزیر اعلیٰ بلوچستان	جنگ و دیگر اخبارات
3۔ بلوچستان اسمبلی کی تزئین و آرائش کا کام دسمبر میں شروع کیا جائے، قائم مقام اسپیکر	جنگ و دیگر اخبارات
4۔ وزیر اعلیٰ کے اصرار پر حکومت میں شمولیت پر آمادہ ہوئے، مولانا واسع	آزادی و دیگر اخبارات
5۔ بلوچستان دُنیا بھر کے سیاحوں کیلئے جاذبیت رکھتا ہے، ضیاء اللہ لانگو	جنگ و دیگر اخبارات
6۔ ہیلی کاپٹر حادثے میں شہید اہلکار قوم کے محسن ہیں، نصیب اللہ مری	جنگ و دیگر اخبارات
7۔ موسمیاتی تبدیلیاں ماہرین زراعت کی ذمہ داریاں بڑھ گئیں، اسد بلوچ	جنگ و دیگر اخبارات
8۔ عوام کو سستا آٹا فراہم کرنے کیلئے صوبے بھر میں سٹال لگائینگے، زمرک اچکزئی	مشرق و دیگر اخبارات
9۔ پاک فوج ایف سی کی متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائیاں جاری	جنگ و دیگر اخبارات
10۔ سیلابی پانی سے ہیضہ ڈائریا ڈینگی وملیریا پھیلنے کا خطرہ بڑھ رہا ہے، چیف سیکرٹری	مشرق و دیگر اخبارات
11۔ والدین کو بچوں کی تعلیم و تربیت میں کوتاہی کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہئے، صوبائی محتسب	جنگ و دیگر اخبارات
12۔ کوئٹہ میں مہنگا دودھ فروخت کرنے والوں کے خلاف کاروائی، اسسٹنٹ کمشنر	جنگ و دیگر اخبارات
13۔ متاثرہ علاقوں میں سیلابی تا حال پانی موجود وبائی امراض کے 6 ہزار سے زائد کیسز رپورٹ	مشرق و دیگر اخبارات
14۔ کوئٹہ ٹرین سروس 31 دسمبر تک بحال ہو جائیگی، ڈی ایس ریلوے	جنگ و دیگر اخبارات
15۔ ارکان اسمبلی کا سرکاری ملازمت کیلئے 43 سال عمر کی حد بحال کرنے کا مطالبہ	جنگ و دیگر اخبارات
16۔ خوفناک سیلاب نے بھاگ کے عوام کو سامان بچانے کی مہلت نہیں دی، نیشنل پارٹی	مشرق و دیگر اخبارات
17۔ جمعیت کے بعد بی این پی نے بھی صوبائی حکومت میں شمولیت پر غور شروع کر دیا، جمعیت	جنگ و دیگر اخبارات
18۔ قانون کی بالادستی نہ ہونے کی وجہ سے کرپشن عروج پر ہے، کریم نوشروانی	مشرق و دیگر اخبارات

امن وامان

ڈھاڈر مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص قتل ملزمان فرار، چھتر، ڈاکوں موٹر سائیکل نقدی دیگر سامان چھین کر فرار، 19 سالہ لڑکی کی پر تشدد کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل، ونڈر پولیس کی کاروائی منشیات فروش گرفتار، کوئٹہ روک ٹوک کرنے پر بھائی کے ہاتھوں تین سگے بھائیوں کا المناک قتل، جناح روڈ پر مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر میڈیا ورکر لوٹ لیا، جدید ہتھیاروں سے لیس اہلکار جرائم کی روک تھام میں معاون ثابت ہونگے،

عوامی مسائل

کوہلو میں آٹا کا بحران شدت اختیار کر گیا فی کلو 110 روپے میں فروخت ہونے لگا، مچھ کے متعدد وارڈ ریلیف کی سرگرمیوں میں نظر انداز متاثرین مایوس ہونے لگے۔

مورخہ 28-09-2022

اداریہ

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**ہیلی کاپٹر کا سانحہ** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ پاک فوج کا ایک ہیلی کاپٹر بلوچستان کے علاقے ہرنائی کے قریب فلائنگ مشن کے دوران گر کر تباہ ہوگیا جس کے نتیجہ میں دو میجر سمیت چھ جوانوں شہید ہوگئے ہیں۔ آئی ایس پی آر کے مطابق شہدا کو سپردخاک کردیا گیا ہے، شہدا کی نماز جنازہ میں پاک فوج کے سربراہ جنرل قمر جاوید باجوہ، سنیئر حاضر سروس اور ریٹائرڈ فوجی اور سول حکام نے شرکت کی۔ صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی اور وزیراعظم شہباز شریف نے ہیلی کاپٹر حادثے میں فوجی افسران و جوانوں کی شہادت پر گہرے دُکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے ۔ بلاشبہ اس سانحے میں جام شہادت نوش کرنے والے شہدا کو قوم سلام پیش کرتی ہے، بارڈرز پر دُشمن کا مقابلہ کرنا ہو یا کسی بھی قدرتی آفت سے نمٹنا ہو، پاک فوج کے جوان اپنی جانوں پر کھیل کر شہریوں کو تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ قوم کو اپنے شہدا پر فخر ہے، یہ قربانیاں نا قابل فراموش ہیں مادر وطن کے تحفظ، سلامتی اور دفاع کیلئے افواج پاکستان نے بے مثال قربانیاں پیش کی ہیں۔ مادر وطن کے دفاع اور اپنے ہم وطنوں کے تحفظ کیلئے افواج کے بہادر افسران سپاہیوں سمیت تمام شہداء کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی، ان کی لازوال قربانیوں کی بدولت ملک بھر میں پائیدار امن قائم ہوا۔ بلاشبہ شہادتوں سے قوم اور پاک فوج کے حوصلے پست نہیں بلکہ بلند ہوگئے ہیں۔ درحقیقت ہمارے محافظوں نے قربانیاں دے کر قوم کا مستقبل محفوظ بنادیا ہے، قوم اپنے شہیدوں اور غازیوں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھے گی۔

اداریہ

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان سیر وسیاحت کے مواقع اور سیاحت کا عالمی دن** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ 92 کوئٹہ نے "**پاک فوج کے ہیلی کاپٹر کا حادثہ**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Importance of master plan" " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **ہرنائی ہیلی کاپٹر حادثہ پاک فوج کے 6جوان شہید** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **بلوچستان کابینہ میں ردوبدل کی باتیں** "کے عنوان سے جلال نورزئی کا مضمون شائع کیا۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے " **جے یو آئی (ن) کی بلوچستان حکومت میں شمولیت کی افواہیں** "کے عنوان سے رضا الرحمان کا تجزیہ شائع کیا۔

برائے **ڈائریکٹر جنرل**

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 28 SEP 2022 Page No. 1

بلوچستان کے سیاحتی مقامات باعث کشش

صوبائی حکومت سیاحوں کو مکمل تحفظ فراہم کرے گی، میر قدوس بزنجو

صوبہ نہ صرف قدرتی حسن رکھتا ہے بلکہ یہاں قدیم تہذیبوں اور تاریخی عمارتوں کے آثار بھی ملتے ہیں، عالمی یوم سیاحت کی مناسبت سے پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ بلوچستان کے سیاحتی مقامات دنیا بھر کے سیاحوں کے لئے کشش کا باعث ہیں صوبہ نہ صرف قدرتی حسن رکھتا ہے بلکہ یہاں قدیم تہذیبوں اور تاریخی عمارتوں کے آثار بھی ملتے ہیں عالمی یوم سیاحت کی مناسبت سے اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دنیا بھر میں سیاحت ایک صنعت کا درجہ اختیار کر چکی ہے اور ہمیں بھی سیاحت کے فروغ اور صوبے کے سیاحتی مقامات کو بھرپور انداز سے اجاگر کرنے کی ضرورت ہے صوبے کے سنگلاخ پہاڑوں اور ساحلوں میں بے پناہ خوبصورت سیاحتی مقامات موجود ہیں بلوچستان کا ہنگول نیشنل پارک جو نہ صرف صوبے کیلئے خوبصورتی کی علامت ہے بلکہ یہاں موجود جنگلی حیات بھی دنیا بھر میں نایاب تصور کی جاتی ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت سیاحت کے فروغ کے لیے صوبے کے پرکشش ساحلی مقامات پر سیاحوں کی سہولیات کے لیے ریزورٹس اور ہٹس بنا رہی ہے صوبہ کے تاریخی ورثے کو محفوظ بنانے کے لئے مری قلات شاہی حمام اور مائی پیر جیسے سیاحتی مقامات کا تحفظ کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ سیاحوں کو صوبہ کی جانب راغب کرنے کے لیے محکمہ سیاحت کی جانب سے مختلف اقدامات بھی اٹھائے جا رہے ہیں تاکہ یہ اہم شعبہ بھی صوبہ کی معیشت میں اپنا کردار ادا کر سکے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت سیاحوں کو مکمل تحفظ فراہم کرے گی اور ملکی اور بین الاقوامی سیاحوں کی بلوچستان آمد سے صوبے کا مثبت عکس بھی اجاگر ہوگا۔

پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں میں روابط کو مزید مستحکم کیا جائے، جان جمالی

حکومت لکھا پڑھا بلوچستان کا خواب شرمندہ تعبیر کرنے کیلئے اقدامات کر رہی ہے، اجلاس

کوئٹہ (خ ن) قائمقام گورنر بلوچستان میر جان نے کہا ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت لکھا پڑھا بلوچستان کے دیرینہ خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھا رہی ہے، صوبہ میں شرح خواندگی میں اضافہ کرنے اور صوبہ کے تمام اضلاع بالخصوص پسماندہ علاقوں کے طلباء و طالبات کو ہائیر ایجوکیشن کے زیور سے آراستہ کے اہداف حاصل کرنے کیلئے حکومت کے ساتھ ساتھ اساتذہ کرام پر بھی بھاری ذمہ داریاں عاید ہوتی ہیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں یونیورسٹی آف لورالائی کے پانچویں سینٹ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر بلوچستان ہائیر کورٹ کے جج ہاشم خان کاکڑ، ایڈیشنل سیکرٹری آف ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ حبیب الرحمن، ایڈیشنل سیکرٹری آف فنانس ڈیپارٹمنٹ نجیب خان اور پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان عبدالناصر دوتانی سمیت یونیورسٹی آف لورالائی کے سینیٹ ممبران بھی شریک تھے، اس موقع پر قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے کہا ہے کہ صوبے میں اعلیٰ تعلیم کے فروغ اور تعلیمی معیار کو اونچا کرنے ہر قسم کے مشکل فیصلے کرنے کیلئے تیار ہیں، انہوں نے کہا کہ یہ بات خوش آئند ہے کہ بلوچستان میں دس مختلف پبلک سیکٹر یونیورسٹیاں ہیں جنہیں ضروری ہے کہ ان کے درمیاں روابط اور تعلقات کو مزید مستحکم کیا جائے تا کہ ایک دوسرے کے تجربات سے بھرپور استفادہ کریں، اس ضمن میں ہمارے سینئر اساتذہ اور ماہرین کے کردار اور رہنمائی مددگار ثابت ہو سکتا ہے، انہوں نے کہا کہ استاد کسی بھی قوم کا محسن ہیں اور اساتذہ علم و شعور کی روشنی بکھیرنے میں روشنی کے سفیر کا کردار ادا کرتے ہیں، لورالائی آف یونیورسٹی کے پانچویں سینٹ اجلاس کے شرکاء کی تجاویز اور سفارشات کے نتیجے میں کئی اہم فیصلے کیے گئے۔

ہیلی کاپٹر حادثے میں شہداء ملک و قوم کے محسن ہیں، نصیب اللہ مری

کوئٹہ (پ ر) صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے ہیلی کاپٹر حادثے میں پاک فوج کے افسران واہلکاروں کی شہادت پر دلی دکھ وافسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پوری قوم غمزدہ خاندانوں کے دکھ اور غم میں برابر کے شریک ہے۔ ایک بیان میں صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے ہیلی کاپٹر حادثے میں شہید ہونے والے پاک فوج کے افسران واہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ حادثہ میں جام شہادت نوش کرنے والے افسران واہلکار ملک وقوم کے محسن ہیں پوری قوم اپنے شہدا کو ان کی عظیم قربانیوں پر سلام پیش کرتی ہے۔

موسمیاتی تبدیلیاں، ماہرین زراعت کی ذمہ داریاں بڑھ گئیں، اسد بلوچ

کم پانی والی سبزیاں پھل ودیگر اجناس کیلئے تحقیق کا کام تیز کرنا ہوگا، وزیر زراعت

کوئٹہ (خ ن) وزیر زراعت وکوآپریٹیو میر اسداللہ بلوچ نے اپنے دفتر میں ڈائریکٹر جنرل زرعی تحقیقاتی ادارہ کے انعام الحق و دیگر محکمہ کے ڈائریکٹرز کے ہمراہ ایک میٹنگ میں کہا ہے کہ موجودہ موسمی بدلتی ہوئی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمیں اپنے فرائض ایمانداری اور محنت کیساتھ نبھانے ہونگے۔ انہوں نے کہا ہے کہ آئندہ موسمی حالات کے مطابق آپ (باقی صفحہ 7 نمبر 13)

زرعی سائنسدانوں کو مزید زرعی تحقیق کی ضرورت ہے تاکہ آئندہ صوبے میں ریسرچ کے حوالے سے زمیندار زیادہ سے زیادہ اپنے باغات، گندم، زیتون، سبزیوں اور دیگر اجناس سے خاطر خواہ اضافہ کرسکیں کیونکہ صوبہ بلوچستان پاکستان کا مستقبل ہے۔ انہوں نے زرعی سائنسدانوں کو اپنے مکمل تعاون کا یقین بھی دلایا ہے کہ آپ زرعی سائنسدانوں سے کسانوں کا مستقبل وابستہ ہے۔ بدلتے ہوئے موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے آپ لوگوں کو سخت محنت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا ہے صوبے میں زرعی تحقیقی ادارہ زراعت کیلئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور زمینداروں کا مستقبل اور صوبے کی ترقی کا دارومدار بھی آپ لوگوں کے ہاتھ میں ہے۔ آپ لوگ تحقیق کرکے کم پانی والی سبزیوں، پھل ودیگر اجناس کو اگانے میں زیادہ مددگار ثابت کرنے میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں اور اسی طرح محنت کرکے ہم نے چھوٹے زمینداروں کو اوپر لے کر آنا ہے تاکہ وہ ترقی کرکے خوشحال ہوسکیں، زمیندار خوشحال ہوگا تو صوبہ بھی زرعی میدان میں ترقی کرکے خوشحال ہوگا۔ ہم نے انشاءاللہ صوبہ کو خوشحالی کی طرف گامزن کرنا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

عوام کو سستا آٹا فراہم کرنے کیلئے صوبے بھر میں سٹال لگائینگے، زمرک اچکزئی

گندم کے کوالٹی اور معیار پر کوئی سمجھوتہ کریں گے نہ کسی کو کرپشن کرنے کی اجازت دی جائے گی، صوبائی وزیر خوراک

پشین میں محکمہ خوراک کے گوداموں میں 87000 بوری گندم پڑی ہوئی ہے اس میں ایک دانہ بھی خراب نہیں ہوا ہے

موجودہ حکومت عوام کے مسائل حل کرنے اور ان کو سستا آٹا فراہم کرنے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے، بات چیت

پشین (این این آئی) صوبائی وزیر خوراک انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ کسی کو کرپشن کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی گندم کے کوالٹی اور معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، عوام کو سستا آٹا کی فراہمی کیلئے صوبے بھر میں سٹال لگائے جا رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں پشین میں محکمہ خوراک کی جانب سے لگائے گئے سستا آٹا کے سٹال کے افتتاح کے موقع پر پریس کلب پشین...... بقیہ نمبر 10 صفحہ 10 پر

کے صحافیوں بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ ہمارے دور میں ایک دانہ گندم بھی خراب نہیں ہوا محکمہ خوراک پشین کے حوالے سے جو بے بنیاد خبر سوشل میڈیا پر چل رہی ہے اس میں کوئی صداقت نہیں یہ گندم کوئٹہ میں بھی پڑا ہوا ہے ان گندم پر 2009، 2010 سے نیب میں کیس چل رہا ہے، قانون کے تحت یہ کیس پراپرٹی ہے جب تک کیس ختم نہیں ہوگا اس کو کوئی ہاتھ بھی نہیں لگا سکتا، انہوں نے کہا کہ پشین میں محکمہ خوراک کے گوداموں میں 87000 بوری گندم پڑی ہے اس میں ایک دانہ بھی خراب نہیں ہوا ہے، صوبے میں گندم کے بحران کے حوالے سے وزیر اعظم سے ملاقات کی ہے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام غریب ہے حالیہ بارشوں اور سیلاب میں مال مویشی زراعت باغات تباہ ہو چکے ہیں وزیر اعظم نے یقین دہانی کرائی ہے کہ بلوچستان کے بحران کیلئے پیکج فراہم کیا جائے گا، انہوں نے کہا کہ پرائیویٹ ذخیرہ اندوزوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے کئی افراد کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے صوبے کے عوام کو سستا آٹا فراہم کرنے کے لئے مختلف اضلاع میں سستا آٹا کے اسٹال لگائے جا رہے ہیں تاکہ عوام کو ہر ممکن ریلیف فراہم [illegible] سکے، انہوں کہا کہ موجودہ حکومت عوام [illegible] مسائل حل کرنے اور سستا آٹا فراہم کرنے کے [illegible] تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاسکو سے بلوچستان حکومت کو گندم فراہم کرنے کے لئے ہمارے وعدے کی تکمیل کردی ہے اور پاسکو سے گندم ملنے بعد بلوچستان میں مزید آٹا سستا ہو جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور صوبائی حکومت نے تمام تر مسائل کے باوجود بلوچستان کے مختلف اضلاع میں عوام کو سستا آٹا فراہم کرنے کے لئے سٹال لگائے گئے ہیں جس کے لئے روزانہ کی بنیاد پر آٹا فراہم کیا جا رہا ہے عوام کو کسی بھی صورت مشکل میں نہیں ڈالیں گے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت اپنی بساط کے مطابق عوام کے ساتھ ہر قسم کے تعاون کرنے کے لئے تیار ہے محکمہ خوراک سستا آٹا فراہم کرنے کے لئے بلوچستان کے دیگر اضلاع میں بھی سٹال لگائیں گے تاکہ وہاں کے عوام بھی سستا آٹا سے مستفید ہو، انہوں نے کہا کہ عوام نے ہمیں اپنے مسائل کے حل کیلئے منتخب کیا ہے عوام کی خدمت کرنا ہمارا اولین ترجیحات میں شامل ہے ہم باچا خان کے قافلے کے سپاہی ہیں عوام کی خدمت کرنا ہمارا فرض ہے ہمیشہ سے کوشش رہی ہے کہ عوام کے مسائل حل کریں اور کرتے رہیں گے۔

بلوچستان دنیا بھر کے سیاحوں کے لیے جاذبیت رکھتا ہے، میر ضیاء اللہ لانگو

صوبے کے سیاحتی مقامات کو ملکی اور بین الاقوامی سطح پر بھرپور انداز میں اجاگر کریں گے

سیاحت کو فروغ دے کر صوبہ کی معیشت کو مستحکم بنائیں گے، صوبائی مشیر داخلہ کا پیغام

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے عالمی یوم سیاحت کی مناسبت سے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ اس دن کو منانے کا مقصد دنیا بھر میں سیاحت کو فروغ دینا ہے ہمارا ملک اور بالخصوص بلوچستان بے پناہ دلکش قدرتی مناظر اور قدیم تہذیبوں کا...... بقیہ نمبر 13 صفحہ 10 پر

گوادر سے صوبے کا وسیع وعریض ساحلی پٹی اور سنگلاخ پہاڑوں سمیت یہاں مہرگڑھ جیسی قدیم تہذیب بھی ملتی ہے صوبے میں میری قلات، شاہی تمپ اور بالی چر جیسے مقامات نہ صرف صوبے کی قدیم تہذیبی روایت کا عکس رکھتی ہے بلکہ دنیا بھر کے سیاحوں کے لیے بھی جاذبیت کا باعث ہے انہوں نے ملکی اور بین الاقوامی سیاحوں کی بلوچستان آمد کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت بھی سیاحوں کو مکمل تحفظ فراہم کرے گی اور صوبے کے تمام سیاحتی مقامات پر سہولتیں فراہم کرے گی صوبائی مشیر نے کہا کہ دنیا بھر میں سیاحت کو ایک انڈسٹری کے طور پر لیا جاتا ہے ہماری بھی یہ کوشش ہے کہ ہم سیاحت کو فروغ دے کر صوبے کی معیشت کو مستحکم بنائیں اور صوبے کے سیاحتی مقامات کو ملکی اور بین الاقوامی سطح پر بھرپور انداز میں اجاگر کریں۔

Century Express Quetta

پاک فوج کے شہداء ملک وقوم کے محسن ہیں، نصیب اللہ مری

ہیلی کاپٹر حادثے میں فوجی افسران اور جوانوں کی شہادت نے سوگوار کردیا

کوئٹہ (پ ر) صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے ہیلی کاپٹر حادثے میں پاک فوج کے افسران واہلکاروں کی شہادت پر دلی دکھ وافسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پوری قوم غمزدہ خاندانوں کے دکھ اور غم میں برابر کے شریک ہے۔ اپنے بیان میں صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے ہیلی کاپٹر حادثے میں شہید ہونے والے پاک فوج کے افسران واہلکاروں (باقی صفحہ 7 نمبر 10)

کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ حادثہ میں جام شہادت نوش کرنے والے افسران واہلکار ملک وقوم کے محسن ہیں پوری قوم اپنے شہدا کو ان کی عظیم قربانیوں پر سلام پیش کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ شہداء کے خاندانوں کے غم میں شریک ہیں اللہ تعالیٰ شہداء کے درجات کو بلند اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 28 SEP 2022 Page No. 3

اقلیتی برادری کے 5 فیصد کوٹہ پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائیگا، خلیل جارج

اقلیتی برادری کو ملک میں مختلف مسائل درپیش، حقوق کیلئے جلد ایک بورڈ تشکیل دیا جائیگا

بلوچستان میں چرچ اور مندر کے زمینوں پر زبردستی قبضہ کیا جارہا ہے، سیمینار سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) یو این ووسن کی جانب سے کوئٹہ میں سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے پارلیمانی سیکرٹری برائے اقلیتی امور خلیل جارج نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت کی جانب سے اقلیتی برادری کو مختلف محکموں میں اب تک 261 ملازمتیں فراہم کردی گئی .... بقیہ نمبر 11 صفحہ 10 پر

ہے، اقلیتوں کی زمینوں پر قبضہ کیا جارہا ہے، اس حوالے سے چرچ، مندر کی زمینوں پر قبضہ ختم کیا جائے، جلد صوبائی کمیشن تشکیل دیا جائیگا جس میں اقلیتوں کے مسائل حل میں مدد ملے گی، کوئٹہ کے مقامی ہوٹل میں منعقدہ سیمینار سے سابق جسٹس میتھا کیلاش، جتھو کوہلی، سابق وفاقی وزیر روشن خورشید بروچہ، ڈاکٹر فائزہ، مفیدی و دیگر نے بھی سیمینار سے خطاب کیا، سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے اقلیتی امور کے پارلیمانی سیکرٹری خلیل جارج نے کہا اقلیتی برادری کو ملک میں مختلف مسائل درپیش ہے، اقلیتی برادری کے 5 فیصد کوٹہ پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائیگا، انکے حقوق کیلئے جلد ایک بورڈ تشکیل دیا جائیگا، انہوں نے کہا کہ ہماری نوجوان حکومت سے بہت زیادہ مایوس ہے، اسی طرح اقلیتی برادری سے تعلق رکھنے والے نوجوان مختلف مسائل کا شکار ہے، حکومت سنجیدگی کیساتھ حکومتی برادری سے تعلق رکھنے والے نوجوان طبقے کے مسائل حل کریں، مقررین نے کہا کہ پورے پاکستان میں اقلیتی برادری اسوقت مختلف مسائل کا شکار ہیں اگر حکومت اس کو حل نہیں کرسکتی تو کمیٹی میں مزید مایوسی تشکیل کی، انہوں نے کہا کہ اقلیتی برادری کے حوالے سے جو اقدامات اٹھائے جارہے ہیں وہ ناکافی ہونے کے برابر ہیں کیونکہ بلوچستان میں چرچ اور مندر کے زمینوں پر زبردستی قبضہ کیا جارہا ہے کوئٹہ میں ابھی بھی ایسے شیڈول کے ایسے اسکول ہے جو چرچ حمایتی کی بجائے کرائے پر دیئے گئے ہیں، مقررین نے نادرا میں اقلیتی برادری سے تعلق رکھنے والے افراد کیلئے مشکلات ہیں، انہوں نے کہا کہ درست کیلئے ایک قانون بنایا جائے تاکہ تمام مسائل کا تدارک ہوسکے۔

AZADI QUETTA

وزیراعلیٰ کے اصرار پر حکومت میں شمولیت پر آمادہ ہوئے، مولانا واسع

مکمل اختیار کیساتھ حکومت کا حصہ بننا چاہتے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر اور وفاقی وزیر ہاؤسنگ و تعمیرات مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کے اصرار پر حکومت (بقیہ نمبر 18 صفحہ نمبر 2 پر)

میں شمولیت کیلئے آمادگی ظاہر کی لیکن ضروری نہیں کہ ہمیں صرف حصہ ملے بلکہ ہم اپنے شرائط اور مکمل اختیار کے ساتھ شامل ہونگے پہلے بھی جب ہم سے عوام مطمئن نہ ہوں اور ہمارے نظریات کی پاسداری نہ ہوئی ہوں تو ہم نے حکومتیں چھوڑ دی اس لئے جمعیت علماء اسلام اپنے شرائط سے پیچھے نہیں ہٹے گی، بلوچستان میں سیلاب متاثرین کا کوئی پرسان حال نہیں ہے وسائل حکومت کے پاس ہے جمعیت حکومت کا حصہ بن کر سیلاب متاثرین کی بہتر داد رسی کرسکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ''آن لائن'' سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ مولانا عبدالواسع نے کہا کہ ہم نے اپنا حصہ مانگا ہے زیادہ نہیں مانگا جمعیت اپنے طور پر فیصلہ کرچکی ہے اگر معاملات آگے نہیں بڑھتی تو ہم اپوزیشن میں ہونگے شمولیت کی دعوت حکومت کی طرف سے دی گئی ہے ہم نے اپنی خواہش ظاہر کی اور نہ ہی کسی سے کہا ہے، ہماری اپنی ایک روایت ہے بارہا ہمارے ارکان کو شمولیت کی دعوت دی گئی اب کے بار ہم نے شمولیت کیلئے اپنے شرائط رکھے اور مناسب سمجھا کہ حکومت کی دعوت قبول کی جائیں انہوں نے کہا کہ اس وقت بلوچستان میں سیلاب متاثرین کا کوئی پرسان حال نہیں اگر ہماری جماعت حکومت میں شامل ہوکر متاثرین کی داد رسی اور ہنگامی بنیادوں عوام کی خدمت کیلئے یہ فیصلہ کیا جمعیت علماء اسلام حکومت کا حصہ بن کر لوگوں کی خدمت اور انہیں ریلیف کیلئے مل کر کام کرے، سیلاب متاثرین کیلئے وسائل حکومت کے پاس ہے ہمارے ہاتھ خالی ہے اس لئے حکومت کا حصہ بن کر سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے بہتر سمجھا کہ شمولیت کی جائیں ہماری تاریخ رہی ہے کہ جب بھی ہم حکومت میں رہے اور وہاں عوام کی خدمت نہیں کرسکے تو پھر استعفیٰ دیکر بے بنائے حکومت سے نکل گئے جس حکومت میں عوام کی خدمت نہ ہوں اور ہمارے نظریات کی پاسداری نہ ہوں تو ہم پہلے حکومت کا حصہ بنے ہیں شاید شامل ہونگے سیلاب زدگان کا اس وقت مدد ممکن ہے جب ہمارے پاس مکمل اختیار ہوں جب اختیار نہ ہوں تو عوام بے یار رہتی ہے انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے محسوس کیا کہ جمعیت کے بغیر حکومت ممکن نہیں تو اصرار کیا کہ جمعیت شامل ہوں۔

وزارتوں میں ردوبدل کے باتوں میں کوئی حقیقت نہیں، حاجی محمد خان اتمانخیل

صوبائی حکومت مستحکم اور اتحادیوں کے درمیان مکمل ہم آہنگی ہے، عوام کا موجودہ صوبائی حکومت پر بھرپور اعتماد ہے، صوبائی وزیر انڈسٹریز

سیلاب سے جانی نقصانات کے ساتھ ساتھ مالی نقصانات ہوئے ہیں حکومت جانی نقصان والے فی خاندان کو دس لاکھ روپے کی امداد دے چکی ہے

لورالائی (خ ن) صوبائی وزیر انڈسٹریز حاجی محمد خان اتمانخیل نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبائی حکومت مستحکم ہے اور اتحادیوں کے درمیان مکمل اتحاد ہے واتفاق ہے جبکہ کوئی بھی ردوبدل اتحادیوں کے مشاورت سے کیا جائیگا وزارتوں میں ردوبدل کے باتوں میں کوئی حقیقت نہیں ہے یہ محض افواہیں ہیں جس میں کوئی صداقت نہیں ہے جبکہ اس ضمن میں اتحادیوں کے درمیان مکمل ہم آہنگی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ بارشوں اور سیلابی صورتحال سے پورا صوبہ خصوصا لورالائی میں شدید نقصانات ہوئے ہیں جس میں جانی نقصانات کے ساتھ ساتھ مالی نقصانات بھی ہوئے ہیں۔ جانی نقصانات اٹھانے والے خاندانوں کے لیے حکومت فی خاندان دس لاکھ روپے کا مدد دے چکی (بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 5 پر)

ہے جبکہ مالی نقصانات کے ازالے کے لیے ہر محکمہ سروے میں مصروف عمل ہے اور جیسے ہی سروے مکمل ہولی انکے نقصانات کے ازالے کے لیے بھی اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بہت جلد لورالائی کو دیگر اضلاع کی طرح آفت زدہ قرار دیگی اس مقصد کے لیے ان کا وزیر اعلیٰ عبدالقدوس بزنجو اور چیف سیکرٹری سے بات ہوگئی ہے جن کا جلد باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کرادیا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی حکومت اتحادیوں اور عوام کی منتخب حکومت ہے اور عوام کا موجودہ صوبائی حکومت پر بھرپور اعتماد ہے اور انشاء اللہ ہم عوام کے اس اعتماد کو کبھی بھی ٹھیس نہیں پہنچائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2   Dated: 28 SEP 2022   Page No. 4

سیلابی پانی سے ہیضہ، ڈائریا، ڈینگی و ملیریا پھیلنے کا خطرہ بڑھ رہا ہے، چیف سیکرٹری

بارشوں اور سیلاب سے پورا صوبہ متاثر ہے جانی نقصان کے علاوہ لوگوں کے مکانات، زراعت، رابطہ سڑکوں کو شدید نقصان پہنچا

صحت عامہ کی سہولیات، پانی کے نظام اور اسکول تباہ ہو چکے حکومت کی اولین ترجیح بحالی اور نقصانات کا ازالہ ہے، عبدالعزیز عقیلی

یونیسیف حکومت اور شراکت داروں کے ساتھ مل کر متاثرین کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی میں مدد کر رہا ہے، وفد سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) صوبے میں اس وقت شدید بارشوں اور سیلاب سے پورا صوبہ متاثر ہے جانی نقصان کے علاوہ لوگوں کے مکانات، زراعت، رابطہ سڑکوں کو شدید نقصان پہنچا ہے جب کہ صحت عامہ کی بہت سی سہولیات، پانی کے نظام اور اسکول تباہ ہو چکے ہیں۔ صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے کہ دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے متاثرین کو فوری امداد کی فراہمی انکی بحالی اور نقصانات کا ازالہ ہے۔ ان خیالات......

بقیہ نمبر 5 صفحہ 10 پر

کا اظہار چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے یونیسیف کے صوبائی سربراہ محمد امیری کی قیادت میں ایک وفد سے ملاقات کرتے ہوئے کیا۔ ملاقات میں متاثرین کی بحالی، عارضی تعلیمی مراکز، ملیریا، ہیضہ کنٹرول، واش پروگرام و دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ محمد امیری نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یونیسیف حکومت اور شراکت داروں کے ساتھ مل کر متاثرین کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی میں مدد کر رہا ہے۔ زندگی بچانے والے طبی سامان، علاج کی خوراک کی فراہمی، اور بچوں اور خاندانوں کو حفظان صحت کی کٹس اور عارضی تعلیمی مراکز بھی قائم کر رہے ہیں اور ان تباہ کن سیلابوں سے متاثرہ بچوں کے تحفظ اور نفسیاتی بہبود میں معاونت کر رہے ہیں۔ لیکن اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اور بھی بہت کچھ کی ضرورت ہے کہ ہم سیلاب سے بے گھر ہونے والے تمام خاندانوں تک پہنچ سکیں اور اس موسمیاتی آفت پر قابو پانے میں ان کی مدد کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ یونیسیف نے پاکستان بھر میں تباہ کن سیلاب سے متاثرہ بچوں اور خواتین کی مدد کے لیے 32 میٹرک ٹن جان بچانے والا طبی اور دیگر ہنگامی سامان پہنچ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں جیسے کہ ہیضہ، ڈائریا، ڈینگی اور ملیریا کے پھیلنے کا خطرہ ہر روز بڑھتا ہی جا رہا ہے کیونکہ لوگ آلودہ پانی پینے پر مجبور ہیں۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ صوبے کی مدد کے لیے اقوام متحدہ اداروں کی کارکردگی قابل تعریف ہے کہ انہوں نے اس مشکل کی گھڑی میں صوبائی حکومت کے ساتھ مل کر متاثرین کے لیے اقدامات کیے ہیں۔

ڈپٹی کمشنر چاغی اور اسسٹنٹ کمشنر تفتان غیر ذمہ دارانہ رویے اور مس کنڈکٹ کی بناء پر معطل

کوئٹہ (این این آئی) ڈپٹی کمشنر چاغی اور اسسٹنٹ کمشنر تفتان کو غیر ذمہ دارانہ رویے اور مس کنڈکٹ کی بناء پر معطل کر دیا گیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز......

بقیہ نمبر 12 صفحہ 10 پر

عقیلی کے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق گریڈ 18 کے ڈپٹی کمشنر چاغی حسین جان بلوچ اور گریڈ 17 کے اسسٹنٹ کمشنر تفتان عصمت اللہ اچکزئی کو غیر ذمہ دارانہ رویے اور مس کنڈکٹ کی بناء پر معطل کر دیا گیا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

متاثرین کی فوری بحالی حکومت کی اولین ترجیح ہے، چیف سیکرٹری

32 میٹرک ٹن جان بچانے والا طبی و ہنگامی سامان پاکستان پہنچ گیا ہے، صوبائی سربراہ یونیسف کی ملاقات

کوئٹہ (خ ن) صوبے میں اس وقت شدید بارشوں اور سیلاب سے پورا صوبہ متاثر ہے جانی نقصان کے علاوہ لوگوں کے مکانات، زراعت، رابطہ سڑکوں کو شدید نقصان

بقیہ نمبر 3 3 صفحہ 7 پر

پہنچا ہے جب کہ صحت عامہ کی بہت سی سہولیات، پانی کے نظام اور اسکول تباہ ہو چکے ہیں۔ صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے کہ دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے متاثرین کو فوری امداد کی فراہمی انکی بحالی اور نقصانات کا ازالہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے یونیسیف کے صوبائی سربراہ محمد امیری کی قیادت میں ایک وفد سے ملاقات کرتے ہوئے کیا۔ ملاقات میں متاثرین کی بحالی، عارضی تعلیمی مراکز، ملیریا، ہیضہ کنٹرول، واش پروگرام و دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ محمد امیری نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یونیسیف حکومت اور شراکت داروں کے ساتھ مل کر متاثرین کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی میں مدد کر رہا ہے۔ زندگی بچانے والے طبی سامان، علاج کی خوراک کی فراہمی، اور بچوں اور خاندانوں کو حفظان صحت کی کٹس اور عارضی تعلیمی مراکز بھی قائم کر رہے ہیں اور ان تباہ کن سیلابوں سے متاثرہ بچوں کے تحفظ اور نفسیاتی بہبود میں معاونت کر رہے ہیں۔ لیکن اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اور بھی بہت کچھ کی ضرورت ہے کہ ہم سیلاب سے بے گھر ہونے والے تمام خاندانوں تک پہنچ سکیں اور اس موسمیاتی آفت پر قابو پانے میں ان کی مدد کر سکیں۔

Century Express Quetta

مکانات، زراعت، رابطہ سڑکوں کو شدید نقصان پہنچا، چیف سیکرٹری

متاثرین کو فوری امداد کی فراہمی، بحالی اور نقصانات کا ازالہ حکومت کی اولین ترجیح ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبے میں اس وقت شدید بارشوں اور سیلاب سے پورا صوبہ متاثر ہے جانی نقصان کے علاوہ لوگوں کے مکانات، زراعت، رابطہ سڑکوں کو شدید نقصان پہنچا ہے جب کہ صحت عامہ کی بہت سی سہولیات، پانی کے نظام اور اسکول تباہ ہو چکے ہیں۔ صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے کہ دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے متاثرین کو فوری امداد کی فراہمی انکی بحالی اور نقصانات کا ازالہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے یونیسیف

(باقی صفحہ 7 نمبر 22)

کے صوبائی سربراہ محمد امیری کی قیادت میں ایک وفد سے ملاقات کرتے ہوئے کیا۔ ملاقات میں متاثرین کی بحالی، عارضی تعلیمی مراکز، ملیریا، ہیضہ کنٹرول، واش پروگرام و دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ محمد امیری نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یونیسیف حکومت اور شراکت داروں کے ساتھ مل کر متاثرین کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی میں مدد کر رہا ہے۔ زندگی بچانے والے طبی سامان، علاج کی خوراک کی فراہمی، اور بچوں اور خاندانوں کو حفظان صحت کی کٹس اور عارضی تعلیمی مراکز بھی قائم کر رہے ہیں اور ان تباہ کن سیلابوں سے متاثرہ بچوں کے تحفظ اور نفسیاتی بہبود میں معاونت کر رہے ہیں۔ لیکن اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اور بھی بہت کچھ کی ضرورت ہے کہ ہم سیلاب سے بے گھر ہونے والے تمام خاندانوں تک پہنچ سکیں اور اس موسمیاتی آفت پر قابو پانے میں ان کی مدد کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ یونیسیف نے پاکستان بھر میں تباہ کن سیلاب سے متاثرہ بچوں اور خواتین کی مدد کے لیے 32 میٹرک ٹن جان بچانے والا طبی اور دیگر ہنگامی سامان پہنچ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں جیسے کہ ہیضہ، ڈائریا، ڈینگی اور ملیریا کے پھیلنے کا خطرہ ہر روز بڑھتا ہی جا رہا ہے کیونکہ لوگ آلودہ پانی پینے پر مجبور ہیں۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ صوبے کی مدد کے لیے اقوام متحدہ اداروں کی کارکردگی قابل تعریف ہے کہ انہوں نے اس مشکل کی گھڑی میں صوبائی حکومت کے ساتھ مل کر متاثرین کے لیے اقدامات کیے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 28 SEP 2022 Page No. 8

پاک فوج' ایف سی کی متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائیاں جاری

کوئٹہ میں چھ مقامات پر امدادی سامان بھی جمع کیا جارہا ہے' 6853 مریضوں کا علاج کیا گیا

کوئٹہ (پ ر) سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاکستان آرمی اور ایف سی کے جوان سول انتظامیہ کے ساتھ مل کر متاثرین کی بحالی اور امدادی سرگرمیوں میں مصروف عمل ہیں کوہلو، بھی، بی، ڈیرہ مراد جمالی، جعفرآباد، نصیرآباد، صحبت پور اور جھل مگسی میں 14 ریلیف کیمپ کام کررہے ہیں جہاں 17880 سیلاب زدگان کو دیگر سہولیات کے ساتھ ساتھ پکا ہوا کھانا بھی فراہم کیا جارہا ہے متاثرہ علاقوں میں راشن کے پیکٹس ہیلی کاپٹرز کے ذریعے بھی پہنچائے جارہے ہیں 24 گھنٹوں کے دوران بھی بی، قلات، خضدار، آواران، جعفرآباد، نصیرآباد، جھل مگسی اور صحبت پور میں 3070 راشن کے پیکٹس، 12150 پانی کی بوتلیں، چائے کی پتی 2000 کمبل، 4589 مچھر دانیاں، بستر، گرم کپڑے، حفظان صحت کی کٹس وغیرہ بھی متاثرین میں تقسیم کی گئیں صحبت پور کے بیشتر علاقوں سے پانی کی نکاسی کا عمل بھی جاری ہے متعدد دیگر علاقوں سے پانی نکال لیا گیا ہے قلعہ سیف اللہ میں سیلاب سے متاثرہ گھروں کی تعمیر ومرمت کے لیے ایف سی بلوچستان متاثرین کو مکمل مدد فراہم کررہی ہے جس میں سیمنٹ، گارڈر، گھروں کے دروازے اور رنگ وروغن اور دیگر تعمیراتی سامان شامل ہے پاک آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے امداد برائے سیلاب متاثرین کے لیے کوئٹہ میں 6 کلیکشن پوائنٹس کا قیام بھی عمل میں لایا گیا۔

کوئٹہ میں مہنگا دودھ فروخت کرنے والوں کیخلاف کارروائی

اسسٹنٹ کمشنر سریاب نے متعدد دکانداروں کی نشاندہی پر 42 افراد کو گرفتار کیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسسٹنٹ کمشنر سریاب نثار احمد لانگو اور اسپیشل مجسٹریٹ مسعود بگٹی کا مہنگے داموں دودھ فروخت کرنے والے ڈیری فارمز کیخلاف کریک ڈاؤن، 42 افراد گرفتار جبکہ متعدد کو تنبیہ کی گئی ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں گرانفروشوں کیخلاف کارروائیاں گزشتہ کئی روز سے جاری ہیں گزشتہ روز اسسٹنٹ کمشنر سریاب نے متعدد دکانداروں کو گرفتار کیا تھا جنکی نشاندہی پر مہنگے داموں دودھ فروخت کرنے والے ڈیری فارمز کیخلاف قمبرانی روڈ، عیسائی روڈ، مشرقی بائی پاس ودیگر علاقوں میں کارروائیاں کی گئیں اس دوران 42 افراد کو گرفتار کیا گیا اسسٹنٹ کمشنر سریاب نثار احمد لانگو نے واضح کیا ہے کہ مصنوعی مہنگائی کی اجازت کسی صورت نہیں دی جائے گی گزشتہ روز گرفتار ہونے والے ملک شاپس دکانداروں نے نشاندہی کی تھی کہ انہیں ڈیری فارمز کی جانب سے مہنگے داموں دودھ فراہم کیا جارہا ہے جس کی وجہ سے وہ مجبوراً مہنگے داموں دودھ فروخت کررہے ہیں گرفتار دکانداروں کی نشاندہی پر چھاپہ مار ٹیمیں تشکیل دی گئیں اور اس دوران کارروائی کرتے ہوئے 42 افراد کو گرفتار کرلیا گیا۔

Century Express Quetta

12 ربیع الاول شایان شان انداز میں منایا جائیگا، محکمہ مذہبی امور

صوبائی، ڈویژنل، ضلعی سطح پر سیرت کانفرنس، نعت خوانی، تقاریر کے پروگرام ہونگے

قومی، علاقائی، غیرملکی زبانوں میں سیرت بارے تحریری مقابلے، سیمینار ہونگے

کوئٹہ (پ ر) حکومت بلوچستان محکمہ مذہبی امور واوقاف کے ایک اعلامیہ کے مطابق 12 ربیع الاول کا دن صوبے بھر میں شایان شان طریقے منایا جائے گا۔ اس ضمن میں قومی رحمت العالمین تقریبات کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں صوبائی، ڈویژنل اور ضلعی سطح پر سیرت النبی ﷺ کانفرنس منعقد کیے جائیں گے جن کا باقاعدہ افتتاح گورنر، وزراء اور (باقی صفحہ 7 نمبر 20)

جید علماء ومشائخ کریں گے۔ اس سلسلے میں سیرت النبی ﷺ مجالس کے انعقاد کے لیے صوبائی اور ضلعی سطح پر سیرت النبی ﷺ کمیٹیاں بھی تشکیل دی جائے گی جس میں سیرت طیبہ سے متعلق مضامین، نعت خوانی، تقاریر اور سیرت النبی ﷺ کورز منعقد کیے جائیں گے۔ اعلامیہ میں مزید کہا گیا ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کو اجاگر کرنے کے لیے سیرت النبی ﷺ سے متعلق تحریری مقابلے بھی ہونگے۔ جس میں قومی، علاقائی اور غیرملکی زبانوں میں سیرت النبی ﷺ سے متعلق کتب، نعت کتب، اسلامی کتب، مکالات سیرت النبی ﷺ اور جرائد شامل ہونگے۔ اسی طرح حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی پر صوبائی سطح پر تعلیمی اداروں میں سیمینارز کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں 12 ربیع الاول کو عام تعطیل ہوگی جبکہ تمام تعلیمی اداروں اور پبلک ہالز میں سیرت النبی ﷺ سے متعلق تقریبات ہونگے۔

MASHRIQ QUETTA

متاثرہ علاقوں میں سیلابی تا حال پانی موجود وبائی امراض کے 6 ہزار سے زائد کیسز رپورٹ

بلوچستان کے تین اضلاع سے ڈینگی کے مزید 58 کیسز رپورٹ ہونے کے بعد رواں سال متاثرہ مریضوں کی تعداد 3447 ہوگئی

ایک روز کے دوران صرف ملیریا کے 3600 سے زائد، اسہال کے 622، جلدی امراض کے 1028، امراض چشم کے 245 کیسز

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں میں ایک روز کے دوران ملیریا کے 3600 سے ...... بقیہ نمبر 32 صفحہ 9 پر

زائد کیسز سمیت مختلف امراض کے 6 ہزار سے زائد کیسز رپورٹ۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے ضلع نصیرآباد سمیت سیلاب سے متاثر علاقوں میں وبائی امراض تیزی کے ساتھ پھیلنے لگے گزشتہ روز بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں گزشتہ روز مجموعی طور پر 6 ہزار 7 سو 62 مریض رپورٹ ہوئے جن میں سے سب سے زیادہ کیس 3631 ملیریا کے رپورٹ ہوئے ہیں جبکہ سانس کے امراض کے 1101، اسہال کے 622، جلد کے امراض کے 1028، امراض چشم کے 245، ہیضہ کے 133، ڈینگی کے 2 مریضوں کی تصدیق ہوئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق صوبے میں 20 ستمبر سے اب تک ان بیماریوں کے 39 ہزار 8 سو 65 کیسز رپورٹ ہوئے ہیں جبکہ محکمہ صحت کی جانب سے گزشتہ روز صوبے میں 12 میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جہاں ان مریضوں کو طبی سہولیات فراہم کی گئیں۔

مالی بدانتظامی میں کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائیگی، اختر حسین لانگو

سیکرٹری صحت کی جانب سے جواب جمع نہیں کروائے گئے، کیسز کو انٹی کرپشن کے حوالے کیا جائیگا

کوئٹہ (این این آئی) پبلک اکاونٹس کمیٹی میر اختر حسین لانگو نے کہا ہے کہ پبلک اکاونٹس کمیٹی قانون کے مطابق تمام فیصلے کریگی مالی بدانتظامی میں کسی بھی ...... بقیہ نمبر 34 صفحہ 10 پر

قسم کی رعایت نہیں برتی جائیگی، سیکرٹری صحت نے آئندہ اجلاس میں جواب جمع نہ کروائے تو ان کے خلاف انٹی کرپشن اور نیب کو کارروائی کی سفارش کریں گے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو پبلک اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس سے اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ پبلک اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس چیئرمین میر اختر حسین لانگو کی زیرصدارت منعقد ہوا جس میں محکمہ بورڈ آف ریونیو کے 13 سمیت محکمہ پی ڈی ایم اے اور محکمہ صحت کے آڈٹ پیراز پر غور کیا گیا۔ اجلاس کے دوران محکمہ بورڈ آف ریونیو کے فنانس منیجمنٹ کے مسائل، خریداری اور معاہدوں کے حوالے سے آڈٹ پیراز پر غور کرتے ہوئے چیئرمین نے متعدد پیراز مشروط طور پر سیٹل کردیئے اس موقع پر ٹیکس سمیت دیگر مدعات میں ریکوری کے احکامات بھی جاری کئے گئے چیئرمین پی اے سی نے کہا کہ قوانین ہمیں کسی بھی صورت مالی یا انتظامی بدانتظامی پر رعایت برتنے کی اجازت نہیں دیتے عوام کے پیسے اور ٹیکسز کا تحفظ اور بہتر انداز میں خرچ کو یقینی بنانے کے لئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ جہاں بھی ٹیکسز کی مد میں بدانتظامی ہوئی ہے انہیں فوری طور پر ادائیگی کو یقینی بنایا جائے۔ چیئرمین میر اختر حسین لانگو نے محکمہ صحت کے حکام کی عدم حاضری پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے سیکرٹری صحت کو آئندہ اجلاس میں تمام آڈٹ پیراز کا جواب جمع کروانے کو یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ اگر سیکرٹری صحت کی جانب سے جواب جمع نہیں کروائے گئے تو ان کے خلاف کیسز کو انٹی کرپشن اور نیب کے حوالے کیا جائیگا۔ اجلاس میں پی ڈی ایم اے کے پیراز پر چیئرمین نے ہدایت کی کہ محکمانہ آڈٹ کمیٹی میں ان پیراز پر فیصلے کرکے جلد از جلد پبلک اکاونٹس کمیٹی کو بھجوائے جائیں۔

ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کوئٹہ شاہد بلوچ کے کنٹریکٹ میں 3 سال کی توسیع

کوئٹہ (خ ن) محکمہ قانون و پارلیمانی امور بلوچستان کی جانب سے جاری کردہ ایک اعلامیہ اور مجاز حکام کی پیشگی منظوری کے بعد ایڈیشنل ایڈووکیٹ ...... بقیہ نمبر 6 صفحہ 10 پر

جنرل کوئٹہ شاہد بلوچ کے کانٹریکٹ میں 15.06.2022 سے 15.06.2025 تک مزید تین سال کے لیے توسیع دے دی گئی ہے۔

پاک ایران سرحد پر ایف سی اور ضلعی انتظامیہ میں تنازع، ڈپٹی اور اسسٹنٹ کمشنر معطل

ڈی سی اور لیویز نے راہداری گیٹ کے تالے توڑ کر ریلوے آفیسران کو ایران جانے دیا منع کرنے پر ایف سی اہلکاروں پر بندوق تانی ایف سی کی شکایت

چیف سیکرٹری نے ایف سی کی شکایت پر ڈی سی حسین جان بلوچ اور عصمت اللہ اچکزئی کو معطل کر دیا، معطل افسران نے الزامات مسترد کر دیئے

کوئٹہ (آن لائن) پاک ایران سرحد کے راہداری گیٹ پر پیش آنے والے تنازع کے بعد چاغی کے ڈپٹی کمشنر حسین جان بلوچ اور اسسٹنٹ کمشنر عصمت اللہ اچکزئی کو معطل کر دیا گیا۔ محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن (سروسز) کے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق دونوں آفیسران کو غیر ذمہ دارانہ رویے کی بناء پر مجاز اتھارٹی (چیف سیکرٹری بلوچستان) نے معطل کر دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ ضلعی انتظامیہ (بقیہ نمبر 44 صفحہ نمبر 7 پر)

کے دونوں آفیسران کو 25 ستمبر کو پاک ایران تفتان سرحد کے راہداری گیٹ پر ایف سی اہلکاروں کے ساتھ پیش آنے والے تنازعہ کے بعد تادیبی کارروائی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ایف سی اور عسکری حکام نے چیف سیکرٹری بلوچستان کو آگاہ کیا تھا کہ ضلعی انتظامیہ کے آفیسران اور لیویز اہلکاروں نے راہداری گیٹ کے تالے کو توڑ کر ریلوے آفیسر کو ایران جانے دیا۔ اس دوران منع کرنے پر ایف سی اہلکاروں پر بندوق تانی گئی اور بدسلوکی کی گئی۔ ایف سی حکام نے گیٹ پر تعینات اہلکاروں کی رپورٹ پر چیف سیکرٹری سے دونوں آفیسران کے خلاف کارروائی کی درخواست کی تھی۔ چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے وزیراعلیٰ انسپکشن ٹیم کو فوری تفتان پہنچنے کی ہدایت کی۔ چیئرمین وزیراعلیٰ انسپکشن ٹیم عبدالصبور کاکڑ اور ممبر سید ظفر بخاری خصوصی طیارے کے تفتان پہنچے۔ کمشنر رخشان سیف اللہ کھیتران بھی واقعہ کی اطلاع ملنے پر خاران سے تفتان پہنچے۔ وزیراعلیٰ معائنہ ٹیم اور کمشنر رخشان ڈویژن نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور ایف سی کے اعلیٰ آفیسران سے ملاقات کی۔ ڈپٹی کمشنر اور اسسٹنٹ کمشنر کے بیانات بھی قلمبند کیے گئے۔ سی ایم آئی ٹی کی رپورٹ آنے سے پہلے ہی چیف سیکرٹری نے ڈپٹی کمشنر اور اسسٹنٹ کمشنر کو معطل کر دیا۔ ڈپٹی کمشنر حسین جان بلوچ نے کمشنر مکران اور سی ایم آئی ٹی کو زبانی اور تحریری طور پر دیئے گئے اپنے بیان میں بتایا کہ ایف سی اہلکاروں نے سرکاری امور کی غرض سے ایران جانے والے ریلوے کے ڈویژنل ٹرانسپورٹ آفیسر محمد ابراہیم کو وزارت ریلوے کی جانب سے این او سی اور دیگر دستاویزات ہونے کے باوجود ایران جانے نہیں دیا اور مہمان افسر اور لیویز اہلکاروں کے ساتھ ہتک آمیز رویہ اپنایا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ریلوے افسر ایران سے سیلاب متاثرین کیلئے امدادی سامان کی ٹرین کے ذریعے پاکستان ترسیل کے سلسلے میں ایرانی حکام سے مشاورت کیلئے ایران جا رہے تھے اور سرحد کے دوسری جانب ایرانی حکام انتظار میں کھڑے تھے۔ ڈپٹی کمشنر نے اپنے بیان میں مزید بتایا کہ ایرانی حکام سے مشاورت کا فیصلہ 14 ستمبر کو این ڈی ایم اے کی جانب سے آن لائن میٹنگ میں کیا گیا تھا۔ ضلعی انتظامیہ نے اسی فیصلے کی روشنی میں ریلوے آفیسر کو ایران جانے کیلئے راہداری دی تھی۔

انسانی حقوق کمیشن کا بلوچستان اور سندھ میں سیلاب کے بعد صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار

کراچی (بیورو رپورٹ) ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان کے چیئرپرسن حنا گیلانی نے کراچی آفس میں بلوچستان، سندھ کے سیلاب متاثرین کی ریسکیو میں حصہ لینے والے انسانی حقوق کے کارکنوں کا ایک اجلاس طلب کیا HRCP کے کو چیئرپرسن اسد اقبال، سندھ کے وائس چیئرپرسن قاضی خضر، کونسل ممبران پروفیسر توصیف احمد، سعدیہ بلوچ، سعید بلوچ ایدھی فاؤنڈیشن کے سربراہ فیصل ایدھی، سندھ، بلوچستان میں ریسکیو ٹیموں کی قیادت کرنے والے سعد ایدھی، سندھ وائس فار سندھ مسنگ پرسنز کی کوارڈینیٹر محترمہ صورت، بلوچستان سے ہیومن ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن قلات ڈویژن کے عبداللہ بلوچ، بلوچ یکجہتی کمیٹی کے محترمہ آمنہ بلوچ، زندمان کے کامریڈ عبدالواحد بلوچ، hrcp کراچی کے ساتھی شریک ہوئے فیصل ایدھی نے کہا مجھے خطرناک حد تک بھوک سے ہزاروں انسانوں کی اموات نظر آرہی ہیں انہوں نے کہا اب تک 90 فیصد متاثرین تک بشمول ایدھی فاؤنڈیشن کوئی نہیں پہنچ سکا ہے سعد ایدھی کو اس اجلاس میں خصوصی طور پر بلایا گیا تھا سعد ایدھی نے کہا ہے ہمیں سندھ بلوچستان میں پی ڈی ایم اے، این ڈی ایم اے کے ذمہ داران نظر نہیں آئے انہوں نے کہا (بقیہ نمبر 39 صفحہ نمبر 7 پر)

کی متاثرہ علاقوں تک بروقت تکنیکی مدد تعاون کر سکیں سعد ایدھی نے کہا چند ڈپٹی کمشنروں کے علاوہ اکثر اضلاع میں انتظامیہ کی اہلکاروں کی رکاوٹ رہنے کی شکایت کی عبداللہ بلوچ نے کراچی سے RCD روڈ کو ملانے والا دریائے حب پل کی بہہ جانے کے بعد سے پورے ملک میں سیلابی صورتحال کیوجہ چاروں صوبوں کی تمام ٹریفک RCD روڈ کو استعمال کر رہی ہے ایران سے آنے والے LPG اور فروٹ کے ہزاروں ٹالرز سندھ، پنجاب، خیبر پختون خواہ کی ٹریفک اسی روڈ کو استعمال کر رہی ہے جس کی وجہ سے حب بائی پاس کا سنگل پل ٹریفک کے لیے انتہائی ناکافی ہونے بنا پر ہر روز 6 سے 8 گھنٹے روڈ بلاک رہنے کا سبب بنا ہوا ہے انہوں نے کہا ایک رپورٹ کے مطابق جولائی 2022 کیوجہ سیاب تک روڈ بلاک کی وجہ سے چار اموات ایمبولینس میں مریضوں کیہوئیں مزید انہوں نے اجلاس کیشرکا کو بتایا کہ سندھ سے ہزاروں سیلاب متاثرین روزانہ کی بنیاد پر اپنے بچے رکشوں، سوزوکی پک اپ گاڑیوں، مسافر بسوں کے ذریعے بلوچستان میں داخل ہو رہے ہیں جہاں پہلے سے خوراک کی شدید قلت ہے کوئٹہ چمن بارڈر سے خوراک کی اشیاء افغانستان اسمگلنگ ہو رہی ہیں انہوں نے کہا حب پل پر واقعہ کسٹم چیک پوسٹ اور چمن سے اسمگلر بس ٹرانسپورٹ کے جنگ کی وجہ سے بلوچستان سے سندھ سے بلوچستان آنے والے مسافروں انتہائی مشکلات کا سامنا ہے، HRCP کے کونسل ممبر سعدیہ بلوچ نے ایل ایچ وی کے خواتین کی مشکلات کیے اجلاس کو آگاہ کیا بلوچ یکجہتی کمیٹی کے سربراہ آمنہ بلوچ نے کہا بولان میں پھنسے ہزاروں مسافروں کو ریسکیو کرنے کی بجائے ایف سی نے وہاں سے لوگوں کو اٹھایا ہے انہوں کہا اس بار ہمیں سندھ بلوچستان میں ہونیوالے ظلم و بربریت کا قریب سے دیکھنے کو ملا ہے انہوں نے کہا آنے والے دنوں ہمیں متاثرین کو بھوک سے بچانے کیلئے انقلابی بنیادوں پر نکلنا ہوگا، سندھ مسنگ پرسنز کی کوآرڈینیٹر صورت نے سندھ میں خطرناک حالات بتائے، کامریڈ واحد بلوچ نے تلخ ترین حقائق سندھ، بلوچستان کیطرح کی، ناصر منصور، کامریڈ گھرام نے سندھ کی تفصیلات بتائے۔

مستقبل کے معماروں کو موذی مرض سے بچانا ہم سب کی ذمہ داری ہے، شہک بلوچ

کوئٹہ کے 39 یونین کونسلوں میں ٹائیفائیڈ سے بچاؤ کی خصوصی مہم 13 اکتوبر سے شروع ہوگی

کوئٹہ (ق ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ کی زیر صدارت کوئٹہ میں ٹائیفائیڈ سے بچاؤ کی خصوصی مہم کے انتظامات اور دیگر امور سے متعلق اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈی ایچ او کوئٹہ ڈاکٹر نور محمد، ڈی ڈی ایچ او کوئٹہ ڈاکٹر شاہ اللہ، اسسٹنٹ کمشنر صدر کیپٹن (ر) (بقیہ نمبر 36 صفحہ نمبر 7 پر)

حسیب، امیر جمعیت علمائے اسلام نظریاتی مولانا قاری عبداللہ، ڈائریکٹر نادرش نصیر، ڈائریکٹر آپریشن رحمت اللہ شاہ، قاری عبدالحفیظ، سید کلیم اللہ کے علاوہ کوئٹہ پولیس، محکمہ تعلیم، واسا، میٹروپولیٹن کارپوریشن، اسپیشل ایجوکیشن، ہولی سعدان، ڈبلیو ایچ او، این اسٹاپ اور دیگر متعلقہ اداروں کے نمائندگان بھی موجود تھے۔ اجلاس میں بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ کوئٹہ کے 39 یونین کونسلوں میں ٹائیفائیڈ سے بچاؤ کی خصوصی مہم 03 اکتوبر سے شروع ہوگی جو کہ 15 اکتوبر تک جاری رہے گی۔

ترکیہ کی جانب سے امدادی ٹرین 28 بوگیوں پر مشتمل دالبندین پہنچ گئی

دالبندین (نامہ نگار) برادر ملک ترکیہ کی جانب سے ایک اور امدادی ٹرین 28 بوگیوں پر مشتمل دالبندین ریلوے اسٹیشن پہنچ گئی ریلوے ذرائع کے مطابق برادر ملک ترکیہ کی جانب سے ایک اور امدادی ٹرین دالبندین اسٹیشن پہنچ گئی ہے امدادی سامان اتار کر متاثرہ علاقوں کو روانہ کیا جارہا ہے 28 بوگیوں پر مشتمل ٹرین غذائی اجناس اور زیادہ تر گھریلو استعمال ہونے والے اشیا شامل ہے ترکیہ کی جانب سے ابتک پانچ ٹرینوں پر مشتمل 117 بوگیاں سامان پاکستان (بقیہ نمبر 20 صفحہ نمبر 7 پر)

پہنچ چکی ہے ذرائع کے مطابق پاک ایران ریلوے ٹریک متاثر ہونے کی سبب سامان دالبندین ریلوے اسٹیشن اتارا جارہا ہے یہاں سے بائی روڈ ٹرالر اور ٹرالر گاڑیوں کے ذریعے متاثرہ علاقوں میں روانہ کر رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 28 SEP 2022 Page No. 7

کوئٹہ سے ٹرین سروس 31 دسمبر تک بحال ہو جائیگی، ڈی ایس ریلوے

کوئٹہ سبی سیکشن کی بحالی پر دن رات کام جاری ہے، ٹرینوں کی بندش کے باعث مسافروں کی مشکلات و پریشانی سے بخوبی آگاہ ہیں، فرید احمد کی جنگ سے بات چیت

لاہور (محمد صابر اعوان/نمائندہ جنگ) پاکستان ریلوے ۔۔۔ کوئٹہ تفتان سیکشن کو 30 ستمبر تک مکمل طور پر فٹ قرار دیکر فریٹ آپریشن کے لئے کھولنے کا فیصلہ کرلیا ہے جبکہ کوئٹہ سبی سیکشن کو کولپور اور رچ کے درمیان ہرک ریلوے اسٹیشن کے قریب سیلاب سے متاثرہ پلی کی مرمت کے بعد 31 دسمبر تک کھول دیا جائے گا یہ بات کوئٹہ ریلوے ڈویژن میں نئے تعینات ہونے والے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ فرید احمد نے جنگ سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کہی انہوں نے چارج سنبھالنے کے بعد گزشتہ روز کوئٹہ تفتان سیکشن کا تفصیلی معائنہ کیا اور سیلاب سے متاثرہ ٹریک کی بحالی کے حوالے سے صورتحال کا جائزہ لیا تفتان سیکشن کے دورے کے بعد گفتگو کرتے ہوئے فرید احمد نے کہا کہ ریلوے ہیڈ کوارٹر کی جانب سے ہمیں کوئٹہ تفتان سیکشن کو کوئٹہ تک فریٹ آپریشن کے لئے 30 ستمبر تک کھولنے کا ٹارگٹ دیا گیا ہے اور انشاءاللہ اسکے مطابق ہم مذکورہ سیکشن کو ہر لحاظ سے فٹ قرار دیکر 30 ستمبر کی صبح تک کھول دیں گے سیکشن پر 104 مقامات پر سیلاب سے ٹریک کو نقصان پہنچا تھا اور ٹریک کا کئی کلو میٹر کا حصہ پانی میں بہہ گیا تھا اور بعض مقامات پر پلوں اور ٹریک کے دیگر پشتوں کو بھی نقصان پہنچا تھا جس کی انجینئرز کی نگرانی میں مرمت کردی گئی ہے اور اب اسے فریٹ آپریشن کے لئے 30 ستمبر کو کھولا جارہا ہے جبکہ کوئٹہ سبی سیکشن صرف ہرک کے مقام پر ایک بڑا پل سیلابی پانی میں بہہ جانے سے متاثر ہے جس کے لئے 31 دسمبر 2022 تک کا ٹارگٹ ہے انشاءاللہ مقررہ وقت کے اندر اسے بھی دوبارہ مرمت کرکے بحال کردیا جائے گا انہوں نے کہا کہ ہم مسافروں کی مشکلات و پریشانی سے بخوبی آگاہ ہیں جس کے لئے دن رات کوئٹہ سبی سیکشن کی بحالی پر کام جاری ہے۔ فرید احمد نے کہا کہ کوئٹہ ڈویژن ملک کا واحد ریلوے ڈویژن ہے جو پاکستان کو ایران اور افغانستان کے دو الگ الگ انٹرنیشنل بارڈرز سے ملاتا ہے اس لئے ہماری کوشش ہے کہ نہ صرف فریٹ آپریشن بلکہ ٹرین آپریشن کو بھی جلد از جلد بحال کر مسافروں کی مشکلات میں کمی لائی جائے جس کے لئے وزیر ریلوے خواجہ سعد رفیق نے بھی خصوصی ہدایات جاری کررکھی ہیں۔

والدین کو بچوں کی تعلیم و تربیت میں کوتاہی کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے، نذر محمد بلوچ

موبائل فون کا بے جا اور غلط استعمال سماجی برائیوں کا سبب، شرم کے باعث جنسی جرائم رپورٹ نہ کرنے سے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے، صوبائی محتسب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی محتسب بلوچستان نذر محمد بلوچ ایڈووکیٹ کی زیر صدارت سائبر کرائمز برخلاف بچے کے حوالے سے اجلاس ہوا جس میں آئی جی جیل خانہ جات شجاع الدین کاسی ڈائریکٹرز محتسب سیکرٹریٹ سید منور احمد ہاشمی سعید احمد شاہوانی ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ محمد یوسف مینگل سینئر ایڈوائزر وفاقی ریجنل آفس بلوچستان غلام سرور براہوئی چیئرمین ایس او ایس ویلج خورشید بروچہ سحر آرگنائزیشن کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر عبدالودود محمد طارق خان ایڈیشنل ڈائریکٹر ایف آئی اے ڈپٹی سیکرٹری انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ امجد سہیل اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ اٹارنی لاہدایت اللہ ڈپٹی ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ ناصر علی بلوچ سیکشن آفیسر کالجز کاشف علی رضا ڈی ایس پی سید مہدی اے آئی جی جیل خانہ جات سمیع اللہ خان رجسٹرار صوبائی محتسب سیکرٹریٹ سید محمد علی ڈپٹی رجسٹرار وفاقی محتسب امیر محمد رند اے ڈی سوشل ویلفیئر ماہ سلطان مینگل و دیگر نے شرکت کی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی محتسب نے کہا کہ معصوم بچے ہمارا مستقبل ہیں انہیں سماجی برائیوں سے دور رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم ان کی تربیت میں غفلت اور لاپرواہی کا مظاہرہ نہیں کریں۔ دور حاضر بڑے بڑے مسائل میں موبائل فون کا غلط استعمال ہے لہٰذا ہمیں اس معاملے میں بچوں کے موبائل فون کے استعمال پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے اور اس کے علاوہ ہمیں اپنے بچوں کو ایک دوستانہ ماحول فراہم کرنا ہوگا۔ صوبائی محتسب نے کہا کہ ہمارے معاشرے کا ایک بڑا المیہ یہ ہے کہ ہم سائبر کرائمز یا دوسری صورت میں کسی بچے کے ساتھ ہونے والی بدفعلی کو رپورٹ نہیں کرتے اور بعض اوقات متاثرہ بچہ یا خاندان شرم اور اپنی عزت بچانے کیلئے خاموشی اختیار لیتا ہے جس کی وجہ سے اس طرح کے جرائم میں اضافہ ہو رہا ہے انہوں نے کہا کہ سائبر کرائمز اور بچوں کے ساتھ بدفعلی کے حوالے سے بنائے گئے قانون اور چائلڈ پروٹیکشن ایکٹ کے تحت سزا و جزا کے بارے میں اکثر لوگوں کو معلومات حاصل نہیں جس کی وجہ سے متاثرہ لوگ حصول انصاف کیلئے عدالتوں کا رخ نہیں کرتے صوبائی محتسب نے اجلاس کے توسط سے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہم سب کی ذمہ داریوں میں شامل ہے کہ ہم لوگوں کو اس حوالے سے آگاہی فراہم کریں اجلاس سے دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں اپنے بچوں کی معمولات اور رویوں کا بغور جائزہ لینا چاہیے ہمیں ان کے ساتھ سائبر کرائمز اور کسی بھی زیادتی، بدسلوکی کے بارے میں کھل کر بات کرنا ہوگا تاکہ خدانخواستہ کسی بھی غلط عمل کے بعد بچہ [illegible] کے ساتھ بے خوف ہو کر بات کر سکے [illegible] فیصلہ ہوا کہ تمام اسٹیک ہولڈرز اگلے اجلاس [illegible] لے سے کیے گئے اقدامات کے بارے میں [illegible] ب کو تحریری طور پر آگاہ کریں تاکہ اس بات کا [illegible] جا سکے کہ ہماری محنت اور کاوشیں کس حد تک [illegible] علاوہ ازیں اجلاس میں اسلام [illegible] بانو ہاشمی نے [illegible] خلاف بچے [illegible] ٹاسک فورس برائے عمارت [illegible] کے بارے میں مکمل بریفنگ دیتے ہوئے ٹاسک فورس کے قیام کا مقصد خدوخال اور کیے جانے والے اقدامات کے بارے میں تفصیلات سے شرکا کو آگاہ کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 28 SEP 2022 Page No. 8

ارکان اسمبلی کا سرکاری ملازمت کیلئے 43 سال عمر کی حد بحال کرنیکا مطالبہ

سیکرٹری سوشل ویلفیئر اور چیئرمین کیو ڈی اے طلب

دو مسودہ قوانین منظور اور دیگر دو ارکان کی اکثریت کی حمایت نہ ملنے پر متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کردیئے گئے

عمر کی حد میں کمی سے بیروزگاروں کا ایک بڑا حصہ متاثر ہوگا، عارف جان محمد حسنی، نصیر شاہوانی، احمد نواز بلوچ، اختر لانگو و دیگر کا اظہار خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے ارکان کا سرکاری ملازمت کے لئے عمر کی بالائی حد کم کرنے کی مخالفت، 43 سال کی حد بحال کرنے کا مطالبہ، صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے بالائی حد 43 سال کرانے کی یقین دہانی کرادی، ڈپٹی اسپیکر نے انڈومنٹ فنڈ کمیٹی کے اجلاس نہ ہونے پر سیکرٹری سوشل ویلفیئر اور مختلف ہاؤسنگ اسکیموں کے حوالے سے چیئرمین کیو ڈی اے کو اسمبلی طلب کرلیا، دو مسودہ قوانین منظور، دو مسودہ قوانین منظوری کے لئے ارکان کی اکثریت کی حمایت نہ ملنے پر متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد، بلوچستان اسمبلی کا اجلاس منگل کو دو گھنٹے کی تاخیر سے ڈپٹی اسپیکر سردار بابر خان موسیٰ خیل کی صدارت میں ہوا، اجلاس میں بلوچستان عوامی پارٹی کے عارف جان محمد حسنی نے پوائنٹ آف آرڈر پر ایوان کی توجہ اس جانب مبذول کرائی کہ جام کمال خان کے دور حکومت میں سرکاری ملازمتوں کیلئے عمر کی بالائی حد 43 سال مقرر کی گئی تھی جو اب کم کردی گئی ہے جس سے بیروزگاروں کا ایک بڑا حصہ متاثر ہوگا، انہوں نے زور دیا کہ سرکاری ملازمتوں کیلئے عمر کی بالائی حد 43 سال رکھی جائے اور کابینہ سے اس کی منظوری کی جائے۔ بلوچستان نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر نصیر شاہوانی نے عارف جان محمد حسنی کے موقف کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس سلسلے میں بلوچستان اسمبلی میں قرارداد بھی لا چکے ہیں جو منظور بھی ہوئی، انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند سال سے صوبے میں نوجوانوں کو ملازمتیں نہیں دی جارہیں جس سے نوجوان اوور ایج ہورہے ہیں کئی ایک اسامیاں ایسی ہیں جو بار بار مشتہر تو ہوئیں مگر ٹیسٹ انٹرویو نہیں ہوتے لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ سرکاری ملازمتوں میں عمر کی بالائی حد 43 سال بحال کی جائے۔ بلوچستان نیشنل پارٹی کے احمد نواز بلوچ نے بھی ملازمتوں کیلئے عمر کی بالائی حد 43 سال کرنے کی حمایت کی۔ صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا کہ موجودہ حکومت ہزاروں اسامیاں مشتہر کررہی ہے ہماری خواہش بھی ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو ملازمتیں دیں انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ اس سلسلے میں وزیراعلیٰ سے بات کرکے سرکاری ملازمتوں کیلئے عمر کی بالائی حد 43 سال بحال کرانے کے ساتھ فیصلے کو کابینہ سے منظور کرائیں گے، انہوں نے ڈپٹی اسپیکر کی توجہ مبذول کراتے ہوئے کہا کہ اس وقت بلوچستان اسمبلی میں بھی سرکاری ملازمت کیلئے عمر کی حد 43 سال مقرر ہے پہلے اسے کم کرائیں جس پر ڈپٹی اسپیکر نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی میں بھی صوبائی حکومت کے فیصلے پر عمل ہورہا ہے۔ بلوچستان نیشنل پارٹی کے احمد نواز بلوچ نے ایوان کی توجہ حالیہ بارشوں سے ہونے والے نقصانات کی جانب مبذول کراتے ہوئے کہا حالیہ بارشوں اور سیلاب سے بلوچستان کی پسماندگی میں مزید اضافہ ہوا ہے، نصیر آباد ڈویژن، موسیٰ خیل، لسبیلہ سمیت تمام متاثرہ علاقوں پر خصوصی توجہ دی جائے، صوبائی حکومت اپنے وسائل بروئے کار لاتے ہوئے متاثرین کی امداد کرے، نصیر آباد ڈویژن میں صورتحال یہ ہے کہ وہاں پینے کا پانی تک دستیاب نہیں، سڑکوں کی حالت انتہائی خراب ہے نیشنل ہائی وے اتھارٹی نے اس جانب اب تک کوئی توجہ نہیں دی، این ایچ اے کے حکام کو یہاں طلب کیا جائے انہوں نے زور دیا کہ متاثرین کی باعزت طریقے سے میرٹ پر شفاف انداز میں امداد کی جائے، ڈپٹی اسپیکر نے کہا کہ این ایچ اے وفاق کے زیر اہتمام ہے، انہوں نے رولنگ دیتے ہوئے سیکرٹری اسمبلی کو ہدایت کی کہ بلوچستان اسمبلی سے چیئرمین این ایچ اے کو صوبے میں سڑکوں کو پہنچنے والے نقصانات سے متعلق خط لکھا جائے۔ چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی اختر حسین لانگو نے کہا کہ این ایچ اے حکام کو بلایا جائے اس سے قبل وفاقی محکموں کے حکام کو یہاں بلایا جاتا رہا ہے، اس موقع پر انہوں نے ایوان کی توجہ محکمہ سوشل ویلفیئر کے تحت غریب اور نادار مریضوں کے لئے قائم انڈومنٹ فنڈ کمیٹی کا اجلاس مسلسل نہ ہونے کی جانب مبذول کراتے ہوئے کہا کہ اجلاس نہ ہونے سے کینسر و دل سمیت دیگر امراض کے شکار مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، انہوں نے کہا کہ کمیٹی کا اجلاس بلائے جانے کی بجائے محکمہ میں انتقامی کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے سینئر افسران کو نظرانداز کرکے جونیئر افسروں کو ایک سے زائد عہدوں کا چارج دیا گیا ہے کرپشن عام ہے فنڈز کا کوئی حساب نہیں، انہوں نے زور دیا کہ غریب مریضوں کی حالت زار پر توجہ دی اور سیکرٹری سوشل ویلفیئر کو اسمبلی بلایا جائے جس پر ڈپٹی اسپیکر نے سیکرٹری سوشل ویلفیئر کو آئندہ اجلاس میں گزشتہ چار پانچ ماہ کے ریکارڈ کے ساتھ اسمبلی طلب کرنے کی رولنگ دی۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے نصر اللہ زیرے نے پوائنٹ آف آرڈر پر کہا کہ اس وقت پورا صوبہ طوفانی بارشوں اور سیلاب سے بری طرح متاثر ہے ایسے میں پبلک سروس کمیشن کے امتحانات کا انعقاد کیا گیا تو متاثرہ علاقوں کے امیدوار حصہ نہیں لے سکیں گے کیونکہ ان کے گھر منہدم اور بجلی سمیت دیگر سہولیات نہیں ایسے میں ان کیلئے امتحانات کی تیاری ممکن نہیں ہوگی لہٰذا مارچ تک امتحانات ملتوی کئے جائیں جس پر ڈپٹی اسپیکر نے انہیں یقین دہانی کرائی کہ اس سلسلے میں چیئرمین بلوچستان پبلک سروس کمیشن سے بات کی جائے گی۔ اجلاس میں بلوچستان عوامی پارٹی کے رکن میر عارف جان محمد حسنی نے کہا کہ کوئٹہ میں [illegible] روڈ پر زمینوں کی الاٹمنٹ کرکے دس ارب روپے سے زائد رقم کمائی گئی انہوں نے ایک سینیٹر کا نام لیتے ہوئے کہا کہ ان کی سیاسی حیثیت کیا ہے وہ زمینیں الاٹ کرکے اربوں روپے کمارہے ہیں، انہوں نے ایک تحصیلدار کا نام لیتے ہوئے کہا کہ ان سے تحقیقات کی جائے تو صوبے میں میگا کرپشن سے پردہ اٹھ جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سابق دور حکومت میں ہم نے دالبندین میں تیس کروڑ روپے کے ٹینڈرز کیلئے مزید ٹینڈرز بھی کئے جانے تھے کہ حکومت تبدیل ہوئی، گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان نے ٹینڈرز کے اجراء کی اجازت تو دی ہے مگر گیارہ ماہ کی تاخیر کے ذمہ دار کون ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں دالبندین میں ہونے والے ترقیاتی منصوبوں کی پائی پائی کا حساب دینے کو تیار ہوں دوسرے لوگ بھی حساب دیں۔ انہوں نے کہا کہ دالبندین میں پانی نہیں سینکڑوں ٹیوب ویلز لگائے گئے ہیں مگر زمین پر ان کا کوئی نام و نشان نہیں، بارڈرز پر مخصوص لوگوں کو تیل کے کاروبار کی اجازت دے کر ہزاروں لوگوں کو بیروزگار کیا گیا ہے۔ صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا کہ سیاسی ناراضیاں ہوتی ہیں، تیل کا کاروبار کرنے والے لوگوں کا تعلق بھی عارف جان محمد حسنی کے علاقے سے ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی خوش قسمتی ہے کہ چیئرمین سینیٹ کا عہدہ پہلی مرتبہ بلوچستان کو ملا جو صوبے کے لئے اعزاز کی بات ہے۔ اجلاس میں پشتونخوا میپ کے رکن نصر اللہ زیرے نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ 9 جون کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں ڈپٹی اسپیکر نے چیف سیکرٹری کو رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی تھی تاہم چیف سیکرٹری کی جانب سے آج تک رپورٹ پیش نہیں کی جاسکی۔ گزشتہ روز میں چیف سیکرٹری سے ملنے ان کے دفتر گیا تاہم ان سے ملاقات نہ ہوسکی، انہوں نے ڈپٹی اسپیکر سے استدعا کی کہ وہ چیف سیکرٹری کو رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کریں، جس پر ڈپٹی اسپیکر نے رولنگ دیتے ہوئے کہا کہ اگر چیف سیکرٹری بلوچستان نے آئندہ دو تین روز میں رپورٹ پیش نہ کی تو سرکاری کارروائی کی جائے گی۔ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے جمعیت علماء اسلام کے سید عزیز اللہ آغا نے کہا کہ ریٹائرڈ ہونے والے سرکاری ملازمین کو گروپ انشورنس کی ادائیگی یقینی بنائی جائے، انہوں نے کہا کہ پشین میں کیس پریشر کا مسئلہ حل اور نادرا کے دفاتر میں خواتین کی تصاویر لینے کے لئے خواتین اہلکار تعینات کی جائیں جس پر ڈپٹی اسپیکر نے سیکرٹری اسمبلی کو پشین میں گیس پریشر کے مسئلے پر جی ایم سوئی گیس کو خط لکھنے کی رولنگ دی۔ اجلاس میں پشتونخوا میپ کے نصر اللہ زیرے نے کہا کہ کوئٹہ میں رہائشی منصوبوں کے نام پر لوگوں سے اربوں روپے لوٹے گئے ہیں مختلف نجی ہاؤسنگ اسکیموں کا تذکرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کئی ایک ہاؤسنگ منصوبوں میں لوگوں سے پیسے لئے گئے ہیں تاہم ان کے پاس کوئی زمین نہیں، انہوں نے ڈپٹی اسپیکر سے استدعا کی کہ وہ محکمہ کیو ڈی اے سے ہاؤسنگ اسکیموں سے متعلق رپورٹ طلب کریں جس پر ڈپٹی اسپیکر نے کہا کہ واقعی یہ ایک سنگین نوعیت کا مسئلہ ہے انہوں نے چیئرمین کیو ڈی اے کو اسمبلی طلب کرنے کی رولنگ دیتے ہوئے کہا کہ وہ اس بابت رپورٹ ایوان میں پیش کریں۔ اجلاس میں چیئرمین مجلس قائمہ برمحکمہ مالیات، ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن، بورڈ آف ریونیو اور ٹرانسپورٹ ملک نصیر شاہوانی نے بلوچستان لینڈ ریونیو کا (ترمیمی) مسودہ قانون نمبر 28 مسودہ 2022 پیش کیا جسے ایوان نے منظور کرلیا، اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری خلیل جارج نے بلوچستان ایمپلائز سوشل سیکورٹی انسٹی ٹیوشن کا (ترمیمی) مسودہ قانون نمبر 35 مسودہ 2022 پیش کیا جسے ایوان نے منظور کرلیا، اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری خلیل جارج نے بلوچستان ورکرز ویلفیئر کا مسودہ قانون نمبر 36 مسودہ 2022 پیش کیا، پشتونخوا میپ کے نصر اللہ زیرے نے کہا کہ یہ اہم مسودہ قانون ہے اسے قواعد و انضباط کار سے مستثنیٰ قرار دینے کی بجائے متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کیا جائے جس پر ڈپٹی اسپیکر نے ایوان میں رائے شماری کرائی جس پر مسودہ قانون کو منظوری کے لئے ارکان کی اکثریت کی حمایت نہ ملنے پر ڈپٹی اسپیکر نے مسودہ قانون متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کرنے کی رولنگ دی۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری خلیل جارج نے بلوچستان آکوپیشنل سیفٹی اینڈ ہیلتھ کا مسودہ قانون نمبر 37 مسودہ 2022 پیش کیا جس منظوری کے لئے ارکان کی اکثریت کی حمایت نہ ملنے پر ڈپٹی اسپیکر نے متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کرنے کی رولنگ دی۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری خلیل جارج نے آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی آڈٹ رپورٹ برائے سال 2021-22 ایوان کی میز پر رکھی، اجلاس میں اراکان اور وزراء کی عدم موجودگی پر ڈپٹی اسپیکر نے وقفہ سوالات میں سوالات آئندہ اجلاس تک ڈیفر کردیئے، جس کے بعد اسمبلی کا اجلاس جمعرات 29 ستمبر سہ پہر تین بجے تک ملتوی کردیا گیا۔

بلوچستان اسمبلی کی تزئین و آرائش کا کام دسمبر میں شروع کیا جائے، قائم مقام اسپیکر

سردار بابر موسیٰ خیل کی زیر صدارت اجلاس، مائیک سسٹم اور تزئین و آرائش کے کام میں تاخیر کا جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قائم مقام اسپیکر بلوچستان اسمبلی سردار بابر خان موسیٰ خیل نے بلوچستان اسمبلی کی تزئین و آرائش کا کام دسمبر سے شروع کرکے 31 مارچ سے قبل مکمل کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسمبلی کی ری ماڈلنگ کا کام کئی سالوں سے تاخیر کا شکار ہے جس کی وجہ سے اسمبلی کی کارروائی بری طرح متاثر ہورہی ہے، منگل کو قائم مقام اسپیکر سردار بابر موسیٰ خیل کی گزشتہ اجلاس کی رولنگ کی روشنی میں بلوچستان اسمبلی کی تزئین و آرائش میں مسلسل تاخیر کے حوالے سے اجلاس ہوا جس کی صدارت سردار بابر موسیٰ خیل نے کی، اجلاس میں قائد حزب اختلاف ملک سکندر ایڈووکیٹ، بی این پی کے پارلیمانی لیڈر ملک نصیر احمد شاہوانی، ارکان اسمبلی اصغر علی ترین، نصر اللہ زیرے، سینئر ایم پی آر روشن علی شیخ، سیکرٹری آئی ٹی طیب لہڑی، سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو علی اکبر بلوچ، وزیراعلیٰ کے پرنسپل سیکرٹری لعل جان جعفر، سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، سیکرٹری پی اینڈ ڈی عبداللہ خان سمیت دیگر محکموں کے حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان اسمبلی کے مائیک سسٹم سمیت اسمبلی کی تزئین و آرائش کے کام میں تاخیر کا جائزہ لیا گیا۔ قائم مقام اسپیکر نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کی ری ماڈلنگ کا کام کئی سالوں سے تاخیر کا شکار ہے جس کی وجہ سے اسمبلی کی کارروائی بری طرح متاثر ہورہی ہے، انہوں نے ہدایت کی کہ محکمہ سی اینڈ ڈبلیو اسمبلی کی تزئین و آرائش کا ترمیم شدہ پی سی ون آج مکمل کرکے محکمہ پی اینڈ ڈی کو جمع کرائے گا جبکہ محکمہ پی اینڈ ڈی منصوبے کی اتھارائزیشن کے لئے تمام لوازمات 15 اکتوبر تک مکمل کرنے کا پابند ہوگا اور محکمہ آئی ٹی، توانائی اور سی اینڈ ڈبلیو تمام تر کارروائی مکمل کرتے ہوئے 15 نومبر سے قبل ٹینڈر جاری کریں گے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ کے پرنسپل سیکرٹری کو ذمہ داری تفویض کی گئی کہ وہ منصوبے کی مکمل لاگت جلد از جلد جاری کرائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 28 SEP 2022 Page No. 9

Bullet No. 3

جمعیت کے بعد بی این پی نے بھی صوبائی حکومت میں شمولیت پر غور شروع کردیا

چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی، وزیراعلیٰ قدوس بزنجو اور سردار اختر مینگل مشترکہ لائحہ عمل طے کرنے پر متفق

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علمائے اسلام کے بعد بی این پی مینگل نے بھی بلوچستان حکومت میں شامل ہونے پر غور شروع کردیا گزشتہ رات اسلام آباد میں چیئرمین سینٹ کی رہائش گاہ پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو، بی این پی کے قائد سردار اختر جان مینگل اور چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی کے درمیان ہونے والی ملاقات میں فیصلہ کیا گیا۔ انتہائی باوثوق ذرائع کے مطابق جمعیت علمائے اسلام کے بعد بلوچستان نیشنل پارٹی مینگل نے بھی بلوچستان حکومت میں شامل ہونے پر غور شروع کردیا ہے دونوں جماعتوں بی این پی مینگل اور جمعیت علمائے اسلام کے درمیان ماضی کی طرح مستقبل میں بھی مشترکہ لائحہ عمل طے کرنے پر اتفاق ہوا ہے جبکہ دونوں جماعتوں نے حتمی مشاورت کے لئے وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو سے وقت بھی مانگ لیا ہے ذرائع کے مطابق اسلام آباد میں چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی کی رہائش گاہ پر ہونے والی اہم ملاقات میں وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو، بی این پی مینگل کے قائد سردار اختر جان مینگل اور چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی شریک تھے جنہوں نے بلوچستان کی موجودہ سیاسی صورتحال کے ساتھ بی این پی کی حکومت میں شامل ہونے پر بھی بات چیت کی۔ ذرائع کے مطابق بی این پی مینگل نے اس حوالے سے جے یو آئی کے ساتھ مشترکہ لائحہ طے کرنے پر حامی بھرتے ہوئے حتمی مشاورت کیلئے وقت مانگا ہے۔ ذرائع کے مطابق اپوزیشن کی دونوں بڑی جماعتوں جے یو آئی اور بی این پی کی حکومت میں شامل ہونے کی خبریں سامنے آنے پر حکومت میں شامل چھوٹی جماعتوں میں کھلبلی مچ گئی ہے تاہم دونوں جماعتوں کی جانب سے حکومت میں شامل ہونے سے متعلق اب تک کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

خوفناک سیلاب نے بھاگ کے عوام کو سامان تک بچانے کی مہلت نہیں دی، حکومت اقدامات اٹھائے، نیشنل پارٹی

متعدد خاندان کھلے آسمان تلے زندگی گزار رہے ہیں، ہر گاؤں، گوٹھ، دیہات میں سیلاب نے تباہی و بربادی مچادی، میر کبیر محمد شہی

گاؤں ریحان زئی گوٹھ جلال خان گوٹھ گل محمد گوٹھ جامزہ گوٹھ دشتی بری طرح متاثر ہوئے، لوگوں کی جمع پونجی سیلاب میں بہہ گئی، رہنما

بھاگ کوئٹہ (نامہ نگار، آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی قائدین کا تحصیل بھاگ میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ جس میں نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر و سابق سینیٹر میر کبیر جان محمد شہی، نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان اسلم بلوچ، مرکزی سنٹرل کمیٹی کے ممبر ٹکری میران بلوچ، صوبائی کسان سیکرٹری چیف عبدالغنی بلوچ، مرکزی جوائنٹ سیکرٹری عبدالرسول بلوچ، عبدالستار شنکیرانی و......... بقیہ نمبر29 صفحہ10 پر

ضلعی صدر وڈیرہ بشیر خان جھلگری، جنرل سیکرٹری اکبر بلوچ، مرکزی کونسلر گیلا رام، الطاف بلوچ، لطیف جتوئی، میر اعجاز احمد مغیری، سعداللہ بلوچ، وڈیرہ واجد مندرانی نے تحصیل بھاگ میں سیلاب میں سب سے زیادہ متاثر ہونے والے یونین کونسل جلال خان کے گاؤں ریحانزئی تیو ریحانزئی کہنہ، جلال خان، جامزہ، گل محمد، دشتی سمیت سیلاب سے متاثرہ مختلف علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا اور علاقے کے تمام لوگوں سے فرداً فرداً ملے اس موقع پر انہوں نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت میں جو صورتحال دیکھ رہا ہوں کہ شاید جس طرح سیلاب سے تحصیل بھاگ کے گاؤں ریحانزئی کہنہ، ریحانزئی نیو سمیت پورا یونین کونسل جلال خان متاثر ہوا ہے شاید پورے بلوچستان میں اس طرح کا نقصان نہیں ہوا ہوگا ہر طرف سیلاب نے تباہی مچادی ہے جو میں اپنے آنکھوں سے دیکھ رہا ہوں کہ ہر گاؤں، گوٹھ، دیہات میں سیلاب نے جو تباہی و بربادی مچادی ہے کہ لوگ اپنے گھر کے سامان تک نکال نہیں سکے ہیں ان کے زندگی کی سب جمع پونجی سیلاب میں بہہ گئے ہیں ان علاقوں کے عوام پچاس سال پیچھے چلے گئے ہیں سیلاب نے ان علاقوں کے عوام کی کمر توڑ کر رکھ دیا ہے اس کے علاوہ عوام نے مجھے بتایا ہے کہ سیلاب کے بعد آج تک کوئی انتظامیہ کا ذمہ دار نے ہمارے علاقوں کا دورہ کرنے تک گوارہ نہیں کیا ہے انہوں نے کہا کہ پوری دنیا سے سیلاب متاثرین کیلئے جو کچھ بھی آرہا ہے وہ اصل سیلاب متاثرین اور حقداروں کو نہیں مل رہا ہے بلکہ سفارشی کلچر کے تحت اپنے من پسندوں میں سب کچھ دیا جارہا ہے حالانکہ ہونا یہ چاہیے تھا کہ جہاں تک اور جس بھی علاقے میں سیلاب نے تباہی مچادی ہے وہاں کے عوام کی بلا رنگ و نسل، مذہب، زبان، مسلک، فرقہ، قوم، علاقہ سب سے ہٹ کر اصل حقداروں اور متاثرین کو ان کا حق ملنا چاہیے آج بھی تحصیل بھاگ کے عوام کو جو ریلیف ملنا چاہیے تھا وہ نہیں مل رہا ہے آج بھی جو میں دیکھ رہا ہوں لوگ کھلے آسمان تلے بے یار و مددگار پڑے ہیں ان کا پرسان حال کوئی بھی نہیں ہے انہوں نے کہا کہ ایک طرف سیلاب نے سب کچھ ملیا میٹ کرکے رکھ دیا ہے زراعت کا انفراسٹرکچر، لائیو اسٹاک مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے تو دوسری جانب سیلاب نے عوام کے جو زرعی زمینیں تھی ان کے بندات کو بھی مکمل طور پر مسمار کرکے رکھ دیا ہے اس مہنگائی اور سیلاب کی صورتحال پر حکومت کو فوری طور پر سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے کسانوں، زمینداروں، کاشتکاروں کو فری میں زرعی بیج اور جوان کے بندات کی لٹھ بندی کو پانی نے مکمل طور پر ختم کردیا ان کیلئے فری ٹریکٹرز کے گھنٹوں کا اعلان کریں تاکہ یہاں کے کاشتکار، زمیندار، کسان اپنے پاؤں پر کھڑا ہوسکے اگر حکومت نے سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کیا تو زمیندار، کسان، کاشتکار نان شبینہ کے محتاج ہو کر رہ جائیں گے تحصیل بھاگ میں این جی اوز کو کام کرنے سے روکنے کی بھی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں این جی اوز اور ڈونرز تحصیل بھاگ کی طرف ضرور توجہ دیں کیونکہ یہ علاقہ پہلے سے پورے بلوچستان سے پسماندہ ہے آج بھی یہاں کے لوگ جوہڑوں، تالابوں کا مضر صحت پانی پینے پر مجبور ہیں ان جوہڑوں اور تالابوں سے جانور اور انسان اکھٹے پانی پینے پر مجبور ہیں لیکن اب اس مشکل کی گھڑی میں بھی این جی اوز اور ڈونرز نے اس طرف توجہ نہیں دیا تو یہاں سے انسانی جانیں ضائع ہونے کا خدشہ بھی ہے کیونکہ صوبائی حکومت، پی ڈی ایم اے اور این ڈی ایم اے نے تو سوائے جھوٹے دعوؤں کے عملاً یہاں پر کچھ کام نہیں کیا ہے اگر کچھ کام کیا ہوتا تو زمین پر ضرور کچھ نظر آتا جبکہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کو حکومت کی جانب سے ریلیف کے حوالے سے بھی نیشنل پارٹی حکومتی نااہلی اور ناکامی پر ہرگز خاموشی اختیار نہیں کرے گی جلال خان شہر میں سردار محمد ایوب خان مغیری، سردار زادہ بابو شیر دل خان مغیری کی جانب سے نیشنل پارٹی کے مرکزی قائدین کی اعزاز میں چائے پارٹی دی گئی اسکے علاوہ نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر سابق سینیٹر میر کبیر محمد شہی نے یونین کونسل جلال خان کے گاؤں ریحان زئی تیو، ریحان زئی گوٹھ جلال خان گوٹھ واریہ گل محمد گوٹھ جامزہ گوٹھ دشتی گئے جو سیلاب سے شدید متاثر ہوئے ہیں پورے دیہات کے دیہات ملیا میٹ ہوگئے سر چھپانے کے لیے ایک کمرے کا چھت بھی نہیں بچا ہے عورتیں بچے اور بزرگ کھلے آسمان تلے قدرت کے سہارے پڑے ہیں حکومت نام کی کوئی چیز موجود نہیں ہے لوگوں کا ہر چیز سیلاب میں بہہ گیا لوگوں کے پاس پینے کا صاف پانی اور راشن تک موجود نہیں نہ ہی ادویات میسر ہیں جو مسلط کردہ حکمرانوں کے لیے باعث شرم ہے مگر ان جعلی حکمرانوں اور نااہل نمائندوں سے شرم خود شرماتا ہے انہوں نے واضح کیا کہ نیشنل پارٹی مشکل کی اس گھڑی میں اپنے عوام کے ساتھ ہے وہ وقت دور نہیں جب نیشنل پارٹی ان سیلاب متاثرین کو ساتھ لیکر نااہل حکمرانوں کے خلاف سڑکوں پہ ہوگا اور گلی گلی میں شدید احتجاج کا سلسلہ شروع کریگا۔ اس موقع پر سردار محمد ایوب خان مغیری اور سردار زادہ شیر دل خان مغیری نے میر کبیر محمد شہی اور اسلم بلوچ سے ملاقات کی اور اپنی رہائش گاہ پر چائے پارٹی دی جبکہ نیشنل پارٹی کے سینئر رہنما سیٹھ گیلا رام نے قائدین کے اعزاز میں پرتکلف ظہرانہ دیا

قانون کی بالادستی نہ ہونے کی وجہ سے کرپشن عروج پر ہے، عبدالکریم نوشیروانی

سیاست عبادت ہے لیکن نان کیڈر کے سیاستدانوں نے سیاست کو تجارت بنا لیا، سابق وزیر

خاران (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنما اور سابق صوبائی وزیر میر عبدالکریم نوشیروانی نے کہا ہے کہ پاکستان کو آزاد ہوئے 75 سال ہوئے مگر پاکستان اور خصوصاً بلوچستان وہی 1947ء کے نقشے میں گھوم رہا ہے جس کے ذمہ دار وہ......... بقیہ نمبر16 صفحہ10 پر

لوگ ہیں جو کہ قوم پرستی کا دعویٰ کرتے ہیں اور نان کیڈر کے بعض سیاستدان ہیں، ملک میں قانون کی بالادستی نہ ہونے کی وجہ سے کرپشن عروج پر ہے، سیاست کو تجارت سمجھ لیا گیا ہے پاکستان کی کرنسی افغانستان اور بنگلہ دیش سے بھی پیچھے کر گئی ہے پھر بھی ہم شاہ خرچیوں سے باز نہیں آرہے۔ یہ بات انہوں نے خاران میں مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہی سابق صوبائی وزیر میر عبدالکریم نوشیروانی نے کہا کہ سیاست عوام کی خدمت اور عبادت ہے لیکن نان کیڈر کے سیاستدانوں نے سیاست کو تجارت بنا لیا ہے۔ ملک میں کرپشن عروج پر ہے جب تک ملک سے یہ کرپشن ختم نہیں ہوتی ملک سمیت کوئی صوبہ ایک انچ بھی ترقی نہیں کرسکتا کرپشن کے خاتمے کے لئے قانون کی بالادستی ضروری ہے جب قانون کی بالادستی ہوگی تو کسی کو یہ جرأت نہیں ہوگی کہ وہ کرپشن کرے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 75 سال میں ہم نے بھیک مانگ کر گزارا کیا لیکن اب دن بدن صورتحال بہت خراب ہو رہی ہے پاکستان کی کرنسی افغانستان اور بنگلہ دیش سے بھی پیچھے کر گئی ہے۔ لیکن ہم نے اپنی شاہ خرچیاں بند نہیں کیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری معاشی حالت اتنی خراب ہے کہ ملک دیوالیہ ہونے کی طرف جارہا ہے لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اپنی ان شاہ خرچیوں کو بند کریں۔ غیر ترقیاتی اخراجات میں 50 فیصد کٹ لگائیں، بڑی کابینہ کو مختصر کریں بلٹ پروف گاڑیوں پیٹرول کے استعمال اور غیر ضروری بیرون ممالک کے دورے ختم کریں تب جا کر ہم اس ملک کو دیوالیہ ہونے سے بچا سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ چمن سے جیونی تک بلوچستان میں بارڈرز پر ٹوکن سسٹم ختم کرکے اسے فری کیا جائے اور کسٹم چیک پوسٹیں قائم کریں اس سے اسمگلنگ ہوگی اور بے روزگار افراد کو روزگار بھی میسر ہوگا۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ اس تجویز پر غور کرکے کوئی مثبت فیصلہ کرے کیونکہ بلوچستان میں اسمگلنگ کا اب کوئی ذریعہ نہیں۔ زراعت و گلہ بانی کے شعبوں کو بھی فروغ دیا جائے۔

سیاسی جماعتیں

نصیر آباد میں امدادی سامان کی غیر منصفانہ تقسیم قبول نہیں

نقصانات کے سروے پر تحفظات ہیں، اعتماد میں لیا جائے

منظور نظر افراد کے گھروں کو سروے میں شامل کرنا حقدار متاثرین کے زخموں پر نمک پاشی کے مترادف ہے جس کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں، ناانصافیاں برداشت نہیں کر سکتے

ڈی ایم جمالی کی انتظامیہ کی جانب سے راشن کی بندر بانٹ ظلم کی انتہا ہے، مستحقین کے حقوق کی جدوجہد سے دستبردار نہیں ہونگے، رحمت اللہ منگلزئی، سید گل شاہ، محمد رحیم لہڑی و دیگر کا اجلاس سے خطاب

نصیر آباد (نامہ نگار) شہری ایکشن کمیٹی نصیر آباد کے چیئرمین اور جمعیت علمائے اسلام کے تحصیل امیر حاجی رحمت اللہ منگلزئی کے زیر قیادت شہری ایکشن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں جمعیت علماء پاکستان کے مولانا عبدالحکیم انقلابی، بی این پی عوامی کے سید گل شاہ، پاکستان تحریک انصاف کے غازی خان جتوئی، مسلم لیگ ن کے خان جان منگلزئی، پی پی پی کے محمد رحیم لہڑی ودیگر شریک ہوئے، اجلاس میں سیلاب اور بارشوں سے ہونے والے نقصانات کے بارے سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا شرکاء سے چیئرمین حاجی رحمت اللہ منگلزئی سمیت دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ حالیہ بارشوں کے بعد جو ضلعی انتظامیہ کی جانب سے سروے ہو رہا ہے اس پر ہمیں سخت تحفظات ہیں سروے میں بھی من پسند لوگوں کے گھروں کا ہو رہا ہے اصل متاثرین کو نظر انداز کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ ڈیرہ مراد جمالی سٹی ستر فیصد بارشوں سے متاثر ہوا ہے مگر انتظامیہ نے سٹی ڈیرہ مراد جمالی کے متاثرین کو مکمل نظر انداز کیا گیا ہے آج تک شہر کے اندر انتظامیہ نے متاثرین کو ایک تھیلہ راشن کا بھی نہیں دیا ہے شہر کے تمام کچے گھر منہدم ہو گئے ہیں لیکن اس کے باوجود متاثرین کا ایک بھی ٹینٹ بھی لگانے کیلئے نہیں دی گئی ہے، انہوں نے کہا کہ مچھر دانیاں اور اسپرے بھی من پسند لوگوں محلوں میں تقسیم کی جا رہی ہیں ان ناانصافیوں کو دیکھتے ہوئے ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ وفد کی صورت میں ڈپٹی کمشنر سے ملاقات کر کے انہیں تمام مسائل اور تحفظات کے بارے میں آگاہ کریں گے اگر انتظامیہ نے مسائل حل نہیں کئے تو پھر ہم قومی شاہراہ پر دھرنا دیں گے اور انتظامیہ کے خلاف بھرپور احتجاج کریں گے جو کہ ہمارا آئینی حق ہے ہم اپنے عوام کے حقوق کے لیے جدوجہد کرتے رہیں گے

INTEKHAB QUETTA

وزیراعلیٰ نے ملاقات کی خواہش کا اظہار کیا ہے، جام کمال

جمعیت حکومت میں شمولیت کے بارے میں موقف واضح کرے، صحافیوں سے بات چیت

سیلاب کی وجہ سے صوبے میں خوراک صحت اور امن وامان کا بحران آ سکتا ہے، اسمبلی میں اظہار خیال

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنما، سابق وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے ملاقات کی خواہش کا اظہار کیا ہے، وزیراعلیٰ سے براہ راست کوئی رابطہ نہیں ہوا ہے، جمعیت علماء اسلام کے حکومت میں آنے کے حوالے سے واضح انداز میں صوبائی حکومت یا جمعیت علماء اسلام کے اراکین

بقیہ نمبر 7 صفحہ 2 پر 7

بتا سکتے ہیں، آپسی اختلافات نے پارٹی کو کمزور کیا کوشش ہے کہ بلوچستان عوامی پارٹی کو منظم کیا جائے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ سابق وزیراعلیٰ جام کمال خان نے کہا کہ سیلاب کے باعث گزشتہ ڈھائی ماہ سے کوئٹہ سے باہر تھا وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو سے کوئی ملاقات نہیں ہوئی ہے، ہم گزشتہ 8 سے 9 ماہ سے سیاسی خیر باد کا سلام کا ماحول نہیں تھا وزیراعلیٰ نے حلف اٹھانے سے قبل بھی ملاقات کی خواہش کی تھی لیکن اس دوران میں کراچی میں تھا، انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ سے براہ راست بات نہیں ہوئی ہم مشترکہ سیاسی دوستوں کے ذریعے وزیراعلیٰ نے پیغام دیا کہ وہ ملاقات کے لئے آنا چاہتے ہیں اگر کوئی گھر آئے یا ملاقات کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ کی جانب سے کھانے پر بلانے کا کوئی علم نہیں ہے۔ اس سے قبل سابق وزیراعلیٰ جام کمال خان نے کہا ہے کہ سیلاب کے نتیجے میں خوراک، امن وامان، صحت کا بحران جنم لے رہا ہے بروقت اقدامات نہ اٹھائے گئے تو صورتحال سنگین ہو جائیگی، زمینداروں کو بلاسود قرضے، زرعی بینک کے ذریعے بلاسود قرضے، گندم کی کاشت کے لئے بیج، یوریا اور فرٹیلائزر کی فراہمی کے لئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کئے جائیں تو آنے والے دنوں میں ہونے والے نقصانات سے بچا جا سکتا ہے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ سیلاب سے لوگوں کی زندگی بھر کی جمع پونجی ختم ہو گئی ہے یہ نہیں سمجھا جائے کہ سیلاب اور بارشوں کا سلسلہ ختم ہو گیا ہے اس کے بعد جو صورتحال آ رہی ہے وہ انتہائی خطرناک ہے اور اس سے نمٹنے کے لئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں نے اب تک صورتحال سے عوام کو آگاہ نہیں کیا ہے کہ آگے کیا ہونے جا رہا ہے ہمیں مستقبل قریب کی صورتحال سے نمٹنے کے لئے بہتر انداز میں منصوبہ بندی کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک اقتصادی طور پر چیلنجز کا شکار ہے یہ صورتحال صرف پاکستان نہیں بلکہ یورپ سمیت دیگر ممالک میں بھی ہے نصیر آباد میں بڑے پیمانے پر گندم کی کاشت ہوتی ہے لیکن اس بار اس کی شدید کمی کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 28 SEP 2022 Page No. 11

بلوچستان میں سن کوٹہ بحال ہوگیا،یتیموں بیواؤں کا ہر فورم پر دفاع کرینگے،بلوچستان لیبر فیڈریشن

دوران ڈیوٹی فوت ہونیوالے ملازمین درجہ چہارم مزدوروں کے حقیقی ورثاء کی تعیناتی کے قانون پر عمل ہوگا،خان زمان بشیر احمد

سپریم کورٹ آف پاکستان کا بلوچستان کے ملازمین کے حق میں فیصلہ غربت پر قابو پانے میں مددگار ہوگا،قاسم خان،معروف آزاد

یونین صدر قاسم خان کو ہار پہنا کر مبارکباد پیش،صوبے میں مہنگائی بیروزگاری،مسائل کے حل کی جدوجہد جاری رہے گی،عابد بٹ

کوئٹہ(سٹاف رپورٹر) سپریم کورٹ آف پاکستان کی جانب سے پی ڈبلیو ڈی ایمپلائز یونین بلوچستان کے صدر کی 2016 میں دائر کی گئی آئینی پٹیشن پر صوبے میں دوران ڈیوٹی فوت ہونیوالے ملازمین اور درجہ چہارم مزدوروں کے حقیقی ورثاء کی بھرتی کیلئے حکم جاری ہونے کی خوشی میں یونین آفس میں اجلاس زیر صدارت صدر بلوچستان لیبر فیڈریشن خان زمان منعقد ہوا۔ اجلاس سے کل بلوچستان.......... بقیہ نمبر25 صفحہ 10پر

لیبر فیڈریشن کے رہنماؤں حاجی بشیر احمد خان زمان بدالمعروف آزاد عابد بٹ نورالدین بنگی فضل محمد یوسفزئی ملک وحید کاسی ظفر خان رند حبیب اللہ اکو حاجی محمد سلم ہاشر خدائے رحیم اور محمد گل و دیگر فیڈریشن و یونین رہنماؤں نے پی ڈبلیو ڈی ایمپلائز یونین بلوچستان کے صدر محمد قاسم خان کو سپریم کورٹ آف پاکستان سے سن کوٹہ کی بحالی کا کیس جیتنے پر ہار پہنا کر مبارکباد پیش کی۔ اور اسے پی ڈبلیو ڈی ایمپلائز یونین بلوچستان کے پلیٹ فارم سے بلوچستان بھر کے دوران ڈیوٹی فوت ہونیوالے ملازمین کے حقیقی ورثاء کی حق و سچ کی قانونی جیت قرار دیا گیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے رہنماؤں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان لیبر فیڈریشن ماضی کی طرح آئندہ بھی ملازمین کے حقوق کا دفاع کرے گی اجلاس میں اس بات پر تعجب کا اظہار کیا گیا کہ چند کاغذی تنظیمیں اور سوشل میڈیا پر ملازمین کو گمراہ کرنیوالے لوگ آج کل پھر سے سرگرم ہوگئے ہیں۔ ماضی میں بھی ان افراد نے لواحقین کے نام پر اپنے بینک بیلنس بنائے اور سپریم کورٹ کا 19 ستمبر 2022ء کا حکم نامہ جاری ہونے سے ایک سال قبل بھی یہ لوگ غریبوں اور یتیموں سے پیسے بٹورنے کے چکر میں انہیں سبز باغ دکھا رہے تھے حالانکہ ان افراد کا دور تک اس کیس سے تعلق نہیں۔ بلوچستان لیبر فیڈریشن کے رہنماؤں خان زمان حاجی بشیر احمد قاسم خان عابد بٹ نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ 2016 میں بلوچستان میں سن کوٹہ پر پابندی لگنے سے پہلے کا سرکاری ریکارڈ آج بھی موجود ہے بلوچستان لیبر فیڈریشن اور پی ڈبلیو ڈی ایمپلائز یونین بلوچستان کی کوششوں اور جدوجہد کی بدولت دوران ڈیوٹی فوت ہونیوالے ملازمین کے حقیقی ورثاء بچے اور بیوائیں کبھی درجہ چہارم کی خالی پوسٹوں پر بھرتی کی گئیں اس حوالے سے وزیراعلیٰ ہاؤس میں تقریب منعقد کی گئی جس میں دوران ڈیوٹی فوت ہونیوالے ملازمین کے بچوں و بیواؤں کو تعیناتی کے آرڈر تقسیم کیے گئے یہ اعزاز صرف بلوچستان لیبر فیڈریشن کو ہی حاصل ہے انہوں نے کہا کہ دوران ڈیوٹی فوت ہونیوالے ملازمین و درجہ چہارم مزدوروں کے حقیقی ورثاء کی تعیناتی کے قانون پر عمل ہوگا،فیڈریشن نے ہر دور میں ہر حکومت سے سن کوٹہ منظور کرایا اور سینکڑوں یتیموں و بیواؤں کے گھروں کے چولہے بند ہونے سے بچائے انہوں نے کہا کہ بلوچستان لیبر فیڈریشن کسی کو لواحقین کے نام پر سیاسی دوکانداری چمکانے کی اجازت نہیں دے گی پی ڈبلیو ڈی ایمپلائز یونین بلوچستان کے صدر قاسم خان بلوچستان حکومت کو تحریری طور پر سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے سے آگاہ کرچکے ہیں اور اس میں 2016 سے قبل جو لواحقین کی بھرتی کا سلسلہ تھا اسی کو بحال رکھا گیا ہے اس میں کوئی نئی سیری و اضافی کوٹہ کی گنجائش نہیں کیونکہ یہ سپریم کورٹ آف پاکستان کا حکم ہے اس پر من وعن عمل کرایا جائیگا اور اگر حکومت نے کوئی بلاجواز عذر سامنے رکھا تو بلوچستان بھر میں تحریک شروع کی جائے گی اجلاس میں 11 اکتوبر 2022 بروز منگل کو کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں مہنگائی بیروزگاری عدم مساوات ملازمین و مزدوروں بی اینڈ آر واسا میونسپل اداروں کے مسائل اور پنشنرز کو واجبات کی ادائیگی نہ ہونے کیخلاف احتجاج ریلیوں مظاہروں کی کال بھی جائزہ لیا گیا اس حوالے سے پمفلٹ کی تیاری اور کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں تقسیم کے عمل اور احتجاجی پروگرام پر تفصیلی بحث کی گئی۔

سیلاب متاثرین کو جلد ریلیف کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے،مولانا عبدالرحمن رفیق

متاثرین کی دادرسی کے لیے بلاتفریق محنت کرنے پر کارکنان کا کردار قابل تعریف ہے،امیر جمعیت

کوئٹہ(این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمن رفیق صوبائی جوائنٹ سیکرٹری مولانا خورشید احمد جنرل سیکرٹری حاجی بشیر احمد کاکڑ مولانا محمد ہاشم خیشکی مولانا حکیم حبیب اللہ حافظ عبدالحق حقانی مولانا محمد اشرف جان مولانا محمد ایوب.......... بقیہ نمبر15 صفحہ 10پر

مفتی عبدالسلام ریشانی مفتی عبدالغفور مدنی حافظ سراج الدین حاجی ولی محمد بڑیچ حاجی نصراللہ خان کاکڑ چوہدری محمد عاطف میر فاروق لانگو مولانا جمال الدین حقانی مولانا محمد طاہر توحیدی سالار حافظ سید سعداللہ آغا مفتی محمد ابوبکر حاجی عبداللہ سلیمان خیل حافظ دوست محمد حافظ رحمان گل اور دیگر نے کہا کہ سیلاب متاثرین کو جلد ریلیف کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔سردیوں کی آمد سے مکانات کی جلد تعمیر ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے جمعیت علماء اسلام کے کارکنان اپنے آپ کو وقف کریں۔سیلاب متاثرین کی دادرسی کے لیے دن رات ایک کرکے بلاتفریق محنت کرنے پر کارکنان کا کردار قابل تعریف ہے۔جمعیت اپنی مدد آپ کے متاثرین کے ساتھ تعاون کر رہی ہے۔جمعیت کے کارکنان خدمت انسانیت کو فروغ دے کر زیادہ سے زیادہ تعاون کو شعار بنائیں،بلاتفریق پوری انسانیت کی خدمت ہمارا نصب العین ہے،انہوں نے کہا کہ انسانوں سے پیار و محبت اور ضرورت مند انسانوں کی مدد کے عمل کو ہر دین اور مذہب میں تحسین کی نظر سے دیکھا جاتا ہے لیکن دین اسلام نے خدمت انسانیت کو بہترین اخلاق اور عظیم عبادت قرار دیا ہے۔اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو یکساں صلاحیتوں اور اوصاف سے نہیں نوازا بلکہ ان کے درمیان فرق و تفاوت رکھا ہے اور یہی فرق و تفاوت اس کائنات رنگ و بو کا حسن و جمال ہے۔وہ رب چاہتا تو سب کو ایک جیسا خوبصورت،مالدار اور صحت یاب پیدا کر دیتا لیکن یہ یکسانیت اس کی شان خلاقی کے خلاف ہوتی اور جس امتحان کی خاطر انسان کو پیدا کیا ہے،شاید اس امتحان کا مقصد بھی فوت ہو جاتا۔اس علیم و حکیم رب نے جس کو بہت کچھ دیا ہے اس کا بھی امتحان ہے اور جسے محروم رکھا ہے اس کا بھی امتحان ہے۔وہ رب اس بات کو پسند کرتا ہے کہ معاشرے کے ضرورت مند اور مستحق افراد کی مدد کریں جن کو اللہ نے اپنے فضل سے نوازا ہے تاکہ انسانوں کے درمیان باہمی الفت و محبت کے رشتے بھی استوار ہوں اور دینے والوں کو اللہ کی رضا اور گناہوں کی بخشش بھی حاصل ہو۔دریں اثناء جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ نے ضلعی مجلس شوریٰ کا اہم اجلاس آج صبح دس بجے ضلعی سیکرٹریٹ میں طلب کیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 28 SEP 2022 Page No. 12

19 سالہ لڑکی پر تشدد کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل

خبر وائرل ہونے پر ایس ایس پی نصیر آباد نے نوٹس لے لیا، ملزم گرفتار

نصیر آباد (آئی این پی) نصیر آباد میں ایس ایچ او پولیس تھانہ تمبو سب انسپکٹر سلطان احمد بجٹی کی مستعد کارروائی 19 سالہ لڑکی پر تشدد کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل خبر پر ایس ایس پی نصیر آباد نے نوٹس لیتے ہوئے ملزم کو گرفتار کرلیا ہے۔ ایس ایس پی آفس نصیر...... بقیہ نمبر 18 صفحہ 10 پر

آباد کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ رات سوشل میڈیا پر خبر وائرل ہوئی کہ پولیس تھانہ تمبو کی حدود شوہر اور اس کے والد 19 سالہ لڑکی پر تشدد کر کے اس کے بال کاٹ دیئے۔ خبر وائرل ہونے پر ایس ایس پی نصیر آباد میر حسین احمد لہڑی نے نوٹس لیتے ہوئے ایس ایچ او پولیس تھانہ تمبو کو ملزمان کی فوری گرفتاری کے جاری کئے۔ ڈی آئی جی نصیر آباد رینج عبدالحئی بلوچ کی خصوصی ہدایات و ایس ایس پی نصیر آباد میر حسین احمد لہڑی کے ٹاسک و احکامات پر زیر نگرانی ایس ڈی پی او سرکل چھتر عبدالستار مگسی ایس ایچ او پولیس تھانہ تمبو سب انسپکٹر سلطان احمد بجٹی، ایس ایچ او چھتر منیر احمد کورار و دیگر پولیس ملازمان کے ہمراہ مستعد کارروائی کرتے ہوئے 24 گھنٹوں کے اندر اندر سفاک شوہر محمد دین اور سسر داد دین کو حراست میں لے لیا اور ان کے قبضے سے آلہ قینچی اور کٹے ہوئے بال برآمد کر کے ان کے خلاف مقدمہ 33/2022 زیر دفعہ 337V-337A-509-34 درج کر لیا جبکہ دیور نصر الدین کی تلاش جاری ہے۔ واضح رہے سفاک ملزمان مقدمہ فرد نمبر 09/2022 زیر دفعہ 354,504,506 ii، 34 میں بھی پولیس تھانہ تمبو کو مطلوب تھے۔

وندر پولیس کی کارروائی منشیات فروش گرفتار

وندر (آن لائن) ڈام چوکی انچارج حوالدار عبداللہ اکاریہ کی ٹیم عثمان لاسی کے ہمراہ کارروائی منشیات فروش کو گرفتار کر کے چرس برآمد کر لی مقدمہ درج کرلیا۔ تفصیلات...... بقیہ نمبر 37 صفحہ 10 پر

ت کے مطابق ایس ایس پی لسبیلہ و حب دوستین دشتی ایس ایچ او وندر سید غلام مصطفیٰ شاہ کی جانب سے منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیوں کی جاری کردہ ہدایات کے تحت منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیوں کا آغاز کیا ہوا ہے ڈام بندر میں ہر منشیات فروش کا پیچھا کریں گے ڈام پولیس جوان الرٹ ہیں عبدالحمید نامی شخص سکنہ ڈام سے 400 گرام چرس برآمد کر کے وندر تھانہ میں مقدمہ درج کرلیا ہے۔

چھتر، ڈاکو موٹر سائیکل نقدی دیگر سامان چھین کر فرار

چھتر (آن لائن) ضلع نصیر آباد پولیس تھانہ چھتر کی حدود میں ڈاکوں نے موٹر سائیکل نقدی دیگر سامان موٹر سائیکل...... بقیہ نمبر 17 صفحہ 10 پر

دار سے چھین کر فرار تفصیلات کے مطابق ضلع نصیر آباد سی تھانہ چھتر کی حدود میں موٹر سائیکل سوار خادم حسین جمالی شیرانی جا رہا تھا۔ شیرانی کے علاقے میں مسلح افراد نے گن پوائنٹ کے زور موٹر سائیکل نقدی دیگر سامان چھین کر فرار ہوگئے جس کے اطلاعی رپورٹ پولیس تھانہ چھتر میں درج کر دیا گیا مزید تفتیش پولیس کر رہی ہے۔

ڈھاڈر، مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص قتل ملزمان فرار

ڈھاڈر (نمائندہ خصوصی) شاہی باغ کے قریب مسلح موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کر کے قتل کر دیا تفصیلات کے مطابق تحصیل بھاگ کے رہائشی صدر ولد واحد بخش...... بقیہ نمبر 9 صفحہ 10 پر

عدالت میں پیشی کے بعد واپس جا رہے تھے کہ شاہی باغ کے قریب موٹر سائیکل پر سوار افراد نے اچانک ان پر فائرنگ کردی گولیاں لگنے سے وہ شدید زخمی ہو گئے جنہیں فوری طور پر ڈی ایچ کیو ہسپتال لایا گیا طبی امداد کے باوجود وہ جانبر نہ ہو سکے اور زخموں کی تاب نہ لا کر جاں بحق ہو گئے ذرائع کے مطابق قتل کی وجہ پرانی دشمنی ہو سکتی ہے اور یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ مقتول کے دو بھائی پہلے بھی قتل ہو چکے ہیں مزید تفتیش ڈھاڈر پولیس کر رہی ہے۔

Century Express Quetta

کوئٹہ، روک ٹوک کرنے پر بھائی کے ہاتھوں تین سگے بھائیوں کا المناک قتل

سرجن ڈاکٹر ناصر اچکزئی کے بیٹے قیس خان نے شادی کی تقریب سے واپس آتے ہوئے جوائنٹ روڈ پر بھائیوں کو موت کے گھاٹ اتارا

بھائیوں سے تنگ تھا، کزن کے پستل سے انہیں قتل کیا، ملزم کا اعتراف جرم، گاڑی میں موجود ملازم معجزانہ طور پر محفوظ رہا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ کے علاقے جوائنٹ روڈ پر قتل کے سفاکانہ واقعہ میں سگے بھائی نے اپنے سے بڑے دو اور ایک چھوٹے بھائی کو قتل کردیا، سفاک قاتل گرفتار، مقتولین کو آبائی علاقے میں سپرد خاک کردیا گیا۔ پولیس کے مطابق چمن سے تعلق رکھنے والے معروف آرتھو پیڈک سرجن ڈاکٹر ناصر اچکزئی کے بیٹے (باقی صفحہ 5 نمبر 11)

سیدال خان، زریان خان، زرنگ خان اور ایک گھریلو ملازم اسفند ایک شادی کی تقریب سے واپس اپنے گھر واقع ریلوے ہاؤسنگ سوسائٹی آرہے تھے اس دوران جوائنٹ روڈ پر گاڑی پر فائرنگ کی گئی جس کے نتیجے میں سیدال خان، زریان خان اور زرنگ خان موقع پر ہی جاں بحق اور ملازم اسفند زخمی ہوگیا۔ پولیس کے مطابق ابتدائی طور پر یہ اندھا قتل تھا تاہم پولیس اور سی آئی اے نے تفتیش شروع کی اور شواہد اکٹھے کئے تو دل دہلا دینے والے انکشافات سامنے آئے پولیس کے مطابق واقعہ میں بچ جانے والے قیس خان اور ملازم اسفند کو شامل تفتیش کیا گیا جس کے دوران ملزم قیس خان نے اس بات کا اعتراف کیا کہ اس کا اپنے بھائیوں سے اکثر لڑائی جھگڑا ہوتا رہتا تھا اور وہ ان سے بہت تنگ تھا جو اس کو بات بات پر روک ٹوک کرتے تھے جبکہ دل میں جائیداد کا لالچ بھی تھا۔ ملزم نے پولیس کو بتایا کہ اس نے وقوعہ والے دن گھر پر پڑے اپنے کزن کا پستول اپنے ساتھ اٹھایا اور تینوں بھائیوں کے ساتھ ملکر شادی کی تقریب میں شرکت کی، واپس آتے ہوئے راستے میں اچانک پستول اٹھا کر اپنے تینوں بھائیوں پر فائر کھول دیا اور انہیں قتل کردیا۔ ملزم قیس خان نے گاڑی میں موجود ملازم اسفند کو بھی اپنی سمجھ کے حساب سے قتل کردیا تھا لیکن اسفند زخمی ہونے کے باوجود آنکھیں بند کر کے لیٹا رہا اور جب لوگوں کا شور سنا تو گاڑی سے اتر کر باہر آ گیا۔ پولیس کے مطابق ملزم قیس خان نے بعد ازاں اسفند کو جلدی دوسری گاڑی میں بٹھایا اور ہسپتال کی طرف روانہ ہو گیا راستے میں ملزم اسفند کو ڈراتا اور دھمکاتا رہا کہ کسی کو اگر کچھ بتایا تو وہ اسے بھی مار دے گا۔ پولیس نے بتایا کہ ملزم سے واردات میں استعمال ہونے والا پستول بھی برآمد کرلیا گیا ہے۔ قتل ہونے والے دو بھائی سترہ سالہ ملزم سے تین سے سات سال بڑے جبکہ ایک نو سال چھوٹا تھا ملزم اپنے بھائیوں کے قتل کے واقعہ کو اندھے قتل کا واقعہ بنانے کیلئے واردات کے بعد ہسپتال بھی اپنے والد اور دیگر عزیز و اقارب کیساتھ موجود تھا۔ دریں اثناء منگل کے روز تینوں بھائیوں کی نماز جنازہ ان کے آبائی علاقے چمن میں ادا کی گئی نماز جنازہ میں سیاسی و قبائلی عمائدین سمیت مختلف مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد شریک ہوئے بعد ازاں انہیں مردہ کاریز میں واقع شہدا قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا۔

AZADI QUETTA

جناح روڈ پر مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر میڈیا ورکر کو لوٹ لیا

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے وسطی علاقے جناح روڈ پر مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر میڈیا ورکر کو لوٹ لیا اور فرار ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق مقامی اخبار اور ویب چینل صدائے اولس سے وابستہ میڈیا ورکر (بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 7 پر)

محمد یاسر منگل کی رات کو 9 بجکر 30 منٹ پر کوئٹہ کے جناح روڈ پر مسلح افراد کے ہاتھوں اس وقت موبائل فون اور نقدی سے محروم ہو گئے جب وہ وہاں سے گزر رہے تھے واردات کے بعد ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ یاد رہے اس سے قبل بھی کوئٹہ کے علاقے قندھاری بازار میں دو موٹر سائیکل سوار نقیب اللہ نامی شخص سے موبائل فون چھین کر فرار ہو رہے تھے کہ عوام کے ہتھے چڑھ گئے جنہیں بعد ازاں پولیس کے حوالے کر دیا گیا تھا عوام کے ہاتھوں پکڑے جانے والے ملزمان کی ویڈیو سوشل میڈیا کی بھی زینت بن گئی تھی۔ دریں اثناء عوامی حلقوں نے کوئٹہ شہر کے وسطی اور نواحی علاقوں میں گن پوائنٹ پر موبائل اور نقدی چھیننے کی وارداتوں میں اضافہ پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ ضلعی انتظامیہ اس سلسلے میں موثر اقدامات اٹھاتے ہوئے ملزمان کو گرفتار کر کے انصاف کے کٹہرے میں لائے۔

خوست دھرنا کمیٹی کا کل اسمبلی کے سامنے دھرنا اور احتجاج کا اعلان

حکومت نے مذاکراتی کمیٹی کے ذریعے تسلیم کردہ مطالبات کے احکامات جاری نہیں کیے، بیان

ہرنائی (نامہ نگار) خوست دھرنا کمیٹی کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ مطالبات کے حل کیلئے 29 ستمبر جمعرات کو صوبائی اسمبلی کے سامنے دھرنا اور احتجاج کیا جائیگا، کیونکہ حکومت نے مذاکراتی کمیٹی کے ذریعے تسلیم کردہ مطالبات کے سلسلے میں اب تک احکامات جاری نہیں کئے ہیں اور ضلع ہرنائی کے عوام پر اذیت ناک صورتحال مسلط ہے۔ شہید خالقداد بابر کے قاتلوں کی گرفتاری نہیں ہوئی، 14، اگست کے زخمیوں کی ایف آئی اور درج نہیں کی جارہی ضلع کی عوامی آبادی میں مورچے اور کیمپ برقرار ہیں جن کی فائرنگ اور نقل وحمل سے عوام تنگ ہونے کے ساتھ خوف و ہراس اور چادر چاردیواری کا تقدس پامال ہے، کول مائنز پر بھتہ خوری جاری ہے اور گزشتہ دنوں کوئلے کے ٹرکوں پر فائرنگ کرکے بھاری نقصان پہنچایا گیا، سول انتظامیہ مفلوج ہے۔ بیان میں حکومت اور منتخب ارکان اسمبلی سے ایک بار پھر مطالبہ کیا گیا کہ وہ اپنی آئینی، قانونی اور جمہوری ذمہ داریوں کو پورا کرتے ہوئے اس اہم مسئلے کو حل کرنے کے احکامات جاری کریں۔ تاکہ عوام میں پائی جانے والی بے چینی اور تشویش کا خاتمہ ہو سکے۔

حب سے اغوا ہونیوالی خاتون 2 بچوں سمیت بازیاب، ملزم گرفتار

کوہلو (این این آئی) کوہلو لیویز نے خفیہ اطلاع پر ماوند میں کارروائی کرتے ہوئے حب سے اغوا ہونے والے خاتون (س) کو دو بچوں صفیہ بی بی اور عبدالمنان سمیت بازیاب کرکے ملزم فاروق کو گرفتار کرلیا۔

منشیات فروش رنگے ہاتھوں گرفتار

وندر (آن لائن) وندر پولیس نے ڈام بندر میں ایک کارروائی کے دوران 4 سو گرام چرس برآمد ہونے پر منشیات فروش عبدالحمید سکنہ ڈام کو گرفتار کرلیا۔

کوئٹہ میں تین بھائیوں کے قتل کا ڈراپ سین، سگا بھائی ہی قاتل نکلا

مقتولین کی چمن میں تدفین ہر آنکھ اشکبار

ڈاکٹر ناصر اچکزئی کے تینوں بیٹے شادی کی تقریب سے ملازم کے ہمراہ گھر آرہے تھے ملزم نے بھائیوں پر شدید فائرنگ کردی

تینوں بھائی موقع پر جاں بحق ملزم قیس خان نے زخمی ملازم کو ہسپتال پہنچایا اور فرار ہونے کی کوشش کی، پولیس نے پسٹل برآمد کرلی

جاں بحق بیٹوں کے والد رکن اسمبلی اصغر اچکزئی کے کزن ہیں، جائیداد کے تنازعے پر قتل کیا، ملزم قیس خان نے اعتراف جرم کرلیا

کوئٹہ، چمن (سٹی رپورٹر، نامہ نگار) کوئٹہ پولیس کے پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ 26 ستمبر کو رات ساڑھے گیارہ......

بقیہ نمبر 22 صفحہ 9 پر

وبجے کے درمیان کوئٹہ شہر میں ایک لرزہ خیز واقعہ پیش آیا جس میں ڈاکٹر ناصر اچکزئی کے بیٹوں کی گاڑی پر فائرنگ ہوئی جس کی اطلاع ملتے ہی ڈسٹرکٹ پولیس کوئٹہ نے بروقت پولیس کارروائی شروع کردی وقوعہ کے ٹائم گاڑی میں پانچ اشخاص موجود تھے جن میں سیدال خان، زریان خان، قیس خان، زرنگ خان پسران ڈاکٹر ناصر اچکزئی اور اسفند ولد جمال الدین قوم اچکزئی سکنہ چمن گھریلو ملازم ڈاکٹر ناصر اچکزئی موجود تھے جوکہ ایک شادی میں شرکت کے بعد واپس گھر کی طرف جارہے تھے کہ راستے میں نامعلوم الاسم ملزم بلکہ مان نے گاڑی پر فائرنگ کی جس سے گاڑی میں موجود سیدال خان، زریان خان اور زرنگ خان پسران ڈاکٹر ناصر اچکزئی کو قتل کردیا جس میں اسفند ولد جمال الدین زخمی ہوا اور قیس خان ولد ڈاکٹر ناصر معجزانہ طور پر محفوظ رہا پولیس اور ڈی آئی اے پولیس کوئٹہ نے موقع پر پہنچ کر اپنی تفتیش شروع کی اور دوران تفتیش دل دہلا دینے والی چیزیں سامنے آئیں

جدید ہتھیاروں سے لیس اہلکار جرائم کی روک تھام میں معاون ثابت ہونگے، آئی جی پولیس

پولیس سے متعلقہ تمام شعبوں بشمول کرائم برانچ جرائم کی روک تھام اور انصاف کی بروقت فراہمی کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے

فرانزک ماہرین کو کمپیوٹر اور سیل فون فارنزک، سائبر/الیکٹرانک جرائم کی تحقیقات اور ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ میں مہارت حاصل ہے، عبدالخالق شیخ

کوئٹہ (غ ن) انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ نے کہا ہے کہ موجودہ دور میں جدید آلات اور مشینری کو بروئے کار لاتے ہوئے جرائم کی بیخ کنی کی جائے گی۔ پولیس سے متعلقہ تمام شعبوں بشمول کرائم برانچ جرائم کی روک تھام اور انصاف کی بروقت فراہمی کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ جبکہ پولیس کو ملنے والی جدید آلات وہتھیار جرائم کے خاتمے اور بڑھتے ہوئے نئے جرائم کی......

بقیہ نمبر 33 صفحہ 10 پر

روک تھام میں معاون ثابت ہونگے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کے روز کرائم برانچ ہیڈکوارٹر کے دورے کے موقع پر افسران سے خطاب کے دوران کیا۔ اس موقع پر آئی جی پولیس بلوچستان کو کرائم برانچ کے مختلف حصوں اور فرائض کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ جبکہ انہیں فرانزک سائنس لیبارٹری کا بھی دورہ کروایا گیا۔ انہوں نے دہشتگردی کی وارداتوں میں پولیس کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں جدید وسائل کے باوجود پولیس نے اپنی جانوں کی بے شمار قربانیاں دی ہیں موجودہ صورتحال میں پولیس کا مورال بلند ہوگا اور کارکردگی بھی مزید نکھر کر سامنے آئیگی۔ انہوں نے کہا کہ کرائم برانچ کا بنیادی کام جرم کا تجزیہ کرکے منصوبہ سازوں کو ڈھونڈ کر کٹہرے میں لانا ہے۔ آئی جی پولیس نے کرائم سین ڈیٹا کا معائنہ کیا اور کہا کہ نئی آلات کے ذریعے کرائم کو روکنے میں مدد ملے گی۔ حکومت کی مکمل سپورٹ ہمیں حاصل ہے اور امن وامان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے کیلئے پولیس کے تمام شعبوں کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے ساتھ ساتھ جدید آلات وہتھیاروں سے لیس کیا جائیگا جس سے کرائم میں نہ صرف کمی ہوگی بلکہ اسکی مکمل بیخ کنی کی جاسکے گی۔ آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ کو بتایا گیا ہے کہ کرائم برانچ میں جدید ترین فرانزک سائنس لیبارٹری ہے جس میں فرانزک ماہرین کو کمپیوٹر اور سیل فون فارنزک، سائبر/الیکٹرانک جرائم کی تحقیقات، انفارمیشن سسٹم آڈٹ اور ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ میں مہارت حاصل ہیں۔ آئی جی پولیس بلوچستان نے اس موقع پر کہا کہ کرائم برانچ کو جدید آلات سے آراستہ کرکے منظم کرائم کی بیخ کنی کی جائے گی اور بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے پولیس افسران اور اہلکاروں کی ہرممکن حوصلہ افزائی کی جائے گی۔

کوئٹہ میں روٹی کی قیمت 30 روپے ہوگئی 200 گرام نان 20 روپے فروخت ہوگا

تمام تنور مالکان کو پرائس لسٹ آویزاں کرنے کی ہدایت، مقررہ قیمت اور وزن پر فروخت کو یقینی بنائیں، ہدایات جاری

کوئٹہ اور کینٹ ایریا میں روٹی/نان کی قیمت اور وزن کا تعین کردیا، خلاف ورزی کی صورت میں سخت قانونی کارروائی ہوگی

کوئٹہ (غ ن) ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کے دفتر سے جاری ہونے والے ایک اعلامیہ کے مطابق ضلع کوئٹہ اور کینٹ ایریا میں روٹی/نان کی قیمت او......

بقیہ نمبر 31 صفحہ 9 پر

روزن کا تعین کردیا گیا ہے جس کے مطابق 300 گرام روٹی/نان کی قیمت 30 روپے اور 200 گرام روٹی/نان کی قیمت 20 روپے مقرر کردی گئی ہے۔ اعلامیہ میں تمام تنور مالکان کو پرائس لسٹ آویزاں کرنے کی ہدایت کی گئی ہے اور تاکید کی گئی ہے کہ مقررہ قیمت اور وزن پر فروخت کو یقینی بنائیں خلاف ورزی کی صورت میں سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Dated: 28 SEP 2022 Page No. 04

Bullet No. 5

کوہلو میں آٹا کا بحران شدت اختیار کر گیا، فی کلو 110 روپے میں فروخت ہونے لگا

گرانفروش شہریوں کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں عوام کی قوت خرید جواب دے چکی ہے

آٹا کی بیس کلو والے تھیلے کی قیمت میں اچانک 1000 روپے اضافہ سے غریبوں کی چیخیں نکل گئیں

مہنگائی مافیا نے عوام کی مشکلات بڑھانے کیلئے سبزیوں کی قیمتوں میں اپنی جانب سے اضافہ کردیا ہے، مشرق رپورٹ

کوہلو (نمائندہ مشرق) کوہلو میں آٹے کا بحران شدت اختیار کر گیا، فی کلو آٹا 110 روپے تک فروخت ہو رہا ہے، گرانفروش شہریوں کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں عوام کی قوت خرید جواب دے چکی ہے، مشرق رپورٹ کے مطابق کوہلو میں آٹے کی بڑھتی قیمتوں نے شہریوں کی چیخیں نکال دی ہیں کلو آٹے کا تھیلا 2100 سے 2200 روپے تک فروخت ہو رہا ہے مہنگائی کے طوفان میں پسے عوام کی قوت خرید جواب دے گئی ہے۔ دوسری جانب پنجاب کے شہر ڈی جی خان سے درآمد شدہ آٹے کا بیس کلو تھیلے میں 9 سوایک ہزار روپے تک مہنگا فروخت کیا جا رہا ہے۔ مہنگائی کے اس طوفان میں رہی سہی کسر سبزی اور پھلوں کی بڑھتی ہوئی قیمتوں نے پوری کردی ہے، آلو 80، ٹماٹر 200، گوبھی 120، بھنڈی 140 روپے تک فی کلو فروخت ہو رہا ہے انگور فی کلو 260 اور کیلا فی درجن 150 روپے فروخت ہو رہا ہے عوامی حلقوں نے مہنگائی کے طوفان پر قابو پانے کے لئے ہنگامی بنیادوں پر گرانفروشوں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

مچھ کے متعدد وارڈز ریلیف کی سرگرمیوں میں نظرانداز، متاثرین مایوس ہونے لگے

سیلاب زدگان طفل تسلیوں کے باوجود راشن، خیمے اور دیگر ضروریات زندگی سے محروم چلے آرہے ہیں

وارڈ عیدگاہ اور ریلوے میں صفائی کی صورتحال بھی ابتر ہے جس کے باعث سانس لینا بھی مشکل ہو چکا ہے

حلقہ انتخاب کے سینکڑوں امداد نہ ملنے کی وجہ سے بے یار ومددگار مسیحا کے منتظر ہیں، کوئی شنوائی نہیں ہو رہی ہے

مشکل میں پھنسے ہوئے عوام کی دادرسی نہ ہوئی تو احتجاج پر مجبور ہونگے، کونسلر مولانا عبدالصمد شاہوانی کی پریس کانفرنس

مچھ (نامہ نگار) وارڈ عیدگاہ ریلوے وارڈ کو جان بوجھ کر انتظامی آفیسر نظر انداز کر رہا ہے میرے حلقہ انتخاب کے سیلاب و بارش متاثرین کو راشن ٹینٹ سامان برتن وغیرہ کچھ بھی نہیں دیا جا رہا ہے، انتظامی آفیسران نے مجھے پریس کانفرنس نہ کرنے کے بدلے 15 راشن کے تھیلوں کی پیشکش کی جس کو میں نے ٹھکرا دیا کیونکہ حالیہ بارشوں اور سیلاب سے سینکڑوں لوگ میرے حلقے میں متاثر ہوئے ہیں انہیں ایک تھیلہ راشن کا دینا قابل افسوس ہوگا، سفارشی بنیادوں پر راشن کی تقسیم کا نوٹس لے کر حقائق عوام کے سامنے لائے جائیں، ان خیالات کا اظہار نومنتخب کونسلر مولانا عبدالصمد شاہوانی نے پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا، انہوں نے کہا کہ وارڈ عیدگاہ اور ریلوے میں صفائی کی صورتحال بھی ابتر ہے جس کے باعث سانس لینا بھی مشکل ہو چکا ہے، حلقہ انتخاب کے سینکڑوں امداد نہ ملنے کی وجہ سے بے یار ومددگار مسیحا کے منتظر ہیں، کوئی شنوائی نہیں ہو رہی ہے، مشکل میں پھنسے ہوئے عوام کی دادرسی نہ ہوئی تو احتجاج پر مجبور ہو نگے، اس موقع پر ان کے ہمراہ مولانا حسن شاہ و دیگر بھی موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 8

Dated: 28 SEP 2022 Page No. 15

اسکول مالکان نے کورونا دور کی فیس بھی طلب کر لی

فیس جمع نہ کرنے والے نہم ودہم کلاس کے طلبا کے رجسٹریشن اورداخلہ فارم بلوچستان بورڈ نہ بھجوانے کی دھمکیاں، صورتحال سے بچوں کا مستقبل داؤ پر لگ گیا، والدین تشویش میں مبتلا

نجی اسکول مافیا اپنا بینک بیلنس بڑھانے کے چکر میں اس طرح کے حربے استعمال کررہا، کسی صورت قبول نہیں، غیر ضروری فیس کی طلبی کا نوٹس لیا جائے، والدین کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں نجی اسکول مافیانے تعلیم کو کاروبار کا ذریعہ بنالیا، نجی اسکول مالکان نے طلباوطالبات سے کورونا کے دنوں کی فیسیں طلب کرلیں، فیس جمع نہ کرنے والے نہم ودہم کلاس کے طلبا کی رجسٹریشن اورداخلہ فارم بلوچستان بورڈ کو نہ بھجوانے کی دھمکیاں دینے لگے جس کی وجہ سے بچوں کا مستقبل داؤ پر لگ گیا اوروالدین تشویش میں مبتلا ہوگئے ہیں، متاثرین نے صوبائی وزیر تعلیم اور سیکریٹری تعلیم سے نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے دیگر شہروں کی طرح کوئٹہ میں بھی نجی اسکول مافیا کی من مانیوں کا سلسلہ جاری ہے اورآئے روز مختلف بہانے بنا کر فیسوں میں اضافہ کرکے طلبا کیلئے مزید مشکلات پیدا کردیں اوراب اسکول مافیا نے کورونا وائرس صوبائی دارالحکومت کے اکثر نجی تعلیمی اداروں نے طلباو طالبات کے نہم ودہم کی بورڈ رجسٹریشن اورداخلہ فارم بورڈ آفس بھجوانے کیلئے 2 سال قبل کی فیسیں جمع کرنے کا مطالبہ کردیا۔ بچوں کے والدین رحمت اللہ، آغا فیصل خان، جاوید علی چوہدری، حبیب کاکڑ سید راز محمد اور دیگر نے بتایا کہ 2020 میں جب کورونا وائرس عروج پر تھا حکومت نے بچوں اور اساتذہ کی حفاظت کیلئے تمام سرکاری ونجی اسکولوں کو بند کرنے کا حکم جاری کیا تھا جس کے بعد طویل عرصے تک تعلیمی ادارے بندرہے مگر پھر بھی اس طرح بچوں کے داخلہ اوررجسٹریشن فارم بورڈ آفس نہ بھجوانے کی دھمکی دیکر اس وقت کی فیسوں کا مطالبہ کرنا باعث تشویش ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب ایک سال سے زائد کا عرصہ گزرگیا ہے کہ اسکول بحال ہوگئے ہیں مگر پھر بھی نجی اسکول مافیا اپنا بینک بیلنس بڑھانے کے چکر میں اس طرح کے حربے استعمال کررہی ہے جو کسی صورت قبول نہیں ہے۔ انہوں نے صوبائی وزیر تعلیم اور سیکریٹری تعلیم سے مطالبہ کیا آئے روز نجی اسکول مافیا کی جانب سے غیرضروری فیسوں کا مطالبہ کرنے کے اقدامات کا نوٹس لیتے ہوئے اس میں ملوث اسکول مالکان کیخلاف کریک ڈاؤن کیا جائے۔

ڈیرہ اللہ یار: امدادی سامان کی عدم فراہمی پر سیلابی متاثرین نے احتجاجی کیمپ قائم کر دیا

مختلف دیہات کے سیکڑوں متاثرین نے کورٹ روڈ پر پہنچ کر انتظامیہ کیخلاف نعرے بازی کی، باغات تباہ، متاثرین وبائی امراض میں مبتلا ہوگئے، بخش رند

امدادی سامان بااثر افراد کے بنگلوں میں پہنچایا جارہا، اصل متاثرین مشکلات کا شکار، مظاہرین، اے سی مانجھی پور کی مسائل حل کی یقین دہانی پر احتجاجی کیمپ ختم

ڈیرہ اللہ یار (نامہ نگار) ڈیرہ اللہ یار میں سیلاب متاثرین نے امدادی سامان نہ ملنے کے خلاف شدید احتجاج کرتے ہوئے کورٹ روڈ پر احتجاجی کیمپ قائم کردیا، گوٹھ حاجی غلام حسین رند سمیت مختلف دیہات کے سیکڑوں سیلاب زدگان نے پیر بخش رند ایڈووکیٹ آدم خان رند اور نصراللہ رند کی قیادت میں ٹریکٹر ٹرالیوں اور دیگر گاڑیوں میں سوار ہوکر ڈیرہ اللہ یار پہنچے اور کورٹ روڈ پر احتجاجی کیمپ قائم کیا اس موقع پر سیلاب متاثرین نے شدید نعرے بازی کی۔ احتجاجی کیمپ پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے پیر بخش رند، آدم خان رند، نصراللہ رند ودیگر کا کہنا تھا کہ سیلاب کو آئے ایک ماہ گزر گیا ہمارے دیہات کے دیہات تباہ ہوگئے، فصلیں اور باغات اجڑ گئے، لوگ بے سروسامانی کی حالت میں کھلے آسمان تلے پڑے ہیں۔ سیلاب سے تباہی کے بعد اب متاثرین وبائی امراض میں مبتلا ہوگئے، خواتین، بچے، بیمار پڑے ہیں۔ حکومت کی جانب سے متاثرین کو کوئی ریلیف فراہم نہیں کیا جارہا نہ ہی نقصانات کا سروے کیا جارہا ہے، امدادی سامان بندر بانٹ کیا جارہا ہے، بااثر افراد کو ٹرک انکے بنگلوں پر پہنچائے جارہے ہیں۔ غریب کو راشن کا ایک تھیلا بھی نہیں مل رہا لوگ بھوک سے نڈھال ہیں بعض دیہات میں متاثرین سیلابی پانی پینے پر مجبور ہیں۔ حکومت اور فلاحی ادارے ان علاقوں میں کام کررہے ہیں جہاں سیلاب نہیں حکومتی شخصیات بھی ان علاقوں کا دورہ کر رہی ہیں۔ غریب کی کوئی نہیں سنتا، متعدد بار حکومتی نمائندوں اور انتظامیہ کو شکایات درج کروانے کے باوجود کوئی شنوائی نہیں ہورہی۔ شاید حکومت سیلاب میں زندہ بچ جانے والوں کو بھوک سے مارنا چاہتی ہے احتجاجی کیمپ پر اسسٹنٹ کمشنر مانجھی پور عبدالکریم بگٹی نے پہنچ کر مظاہرین کے تمام مطالبات کو جائز قرار دیتے ہوئے فوری طور پر انکے دیہات میں سروے شروع کروانے کے ساتھ امدادی سامان پہنچانے کی یقین دہانی کروائی جسکے بعد احتجاجی کیمپ ختم کردیا گیا۔

ہیلی کاپٹر کا سانحہ

پاک فوج کا ایک ہیلی کاپٹر بلوچستان کے علاقے ہرنائی کے قریب فلائنگ مشن کے دوران گر کر تباہ ہوگیا' جس کے نتیجے میں دو میجر سمیت چھ جوانوں شہید ہو گئے ہیں۔ آئی ایس پی آر کے مطابق شہدا کو سپرد خاک کر دیا گیا ہے، شہدا کی نماز جنازہ میں پاک فوج کے سربراہ جنرل قمر جاوید باجوہ' سنیئر حاضر سروس اور ریٹائرڈ فوجی اور سول حکام نے شرکت کی۔ صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی اور وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ہیلی کاپٹر حادثے میں فوجی افسران و جوانوں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ بلاشبہ اس سانحے میں جام شہادت نوش کرنے والے شہدا کو قوم سلام پیش کرتی ہے، بارڈرز پر دشمن کا مقابلہ کرنا ہو یا کسی بھی قدرتی آفت سے نمٹنا ہو، پاک فوج کے جوان اپنی جانوں پر کھیل کر شہریوں کو تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ قوم کو اپنے شہدا پر فخر ہے، یہ قربانیاں ناقابل فراموش ہیں مادر وطن کے تحفظ، سلامتی اور دفاع کے لیے افواج پاکستان نے بے مثال قربانیاں پیش کی ہیں۔ مادر وطن کے دفاع اور اپنے ہم وطنوں کے تحفظ کے لیے افواج پاکستان کے بہادر افسران' سپاہیوں سمیت تمام شہداء کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی، ان کی لازوال قربانیوں کی بدولت ملک بھر میں پائیدار امن قائم ہوا۔ بلاشبہ شہادتوں سے قوم اور پاک فوج کے حوصلے پست نہیں بلکہ بلند ہو گئے ہیں۔ درحقیقت ہمارے محافظوں نے قربانیاں دے کر قوم کا مستقبل محفوظ بنا دیا ہے، قوم اپنے شہیدوں اور غازیوں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھے گی۔

پاک فوج کے ہیلی کاپٹر کو حادثہ

آئی ایس پی آر کے مطابق بلوچستان کے علاقے ہرنائی میں فلائنگ مشن کے دوران پاک فوج کا ہیلی کاپٹر گر گیا۔ اس حادثے میں دو میجروں سمیت چھ افراد شہید ہوئے ہیں۔ سرزمین پاک کے محافظ جہاں مغربی سرحد پر شدت پسندوں سے نبرد آزما ہیں تو وہاں ملک بھر میں سیلاب متاثرین کی ریسکیو اور بحالی کی سرگرمیوں میں دن رات ایک کیے ہوئے ہیں۔ یکم اگست کی شب سیلاب متاثرین کی ریلیف سرگرمیوں کی نگرانی میں مصروف کور کمانڈر کوئٹہ جنرل سرفراز علی کے ہیلی کاپٹر کو بھی حادثہ پیش آیا تھا جس میں جنرل سرفراز سمیت 6 افسروں اور جوانوں نے جام شہادت نوش کیا تھا۔ اس حادثے کے باوجود آرمی چیف خود سندھ اور بلوچستان میں امدادی سرگرمیوں کی نگرانی کر رہے ہیں جو پاک فوج کی وطن اور ہم وطنوں سے غیر مشروط لازوال محبت کا ثبوت ہے۔ یہاں یہ بات بھی توجہ طلب ہے کہ سیلاب متاثرین کی بحالی بنیادی طور پر سیاسی قیادت کی ذمہ داری ہے جو بدقسمتی سے اپنی قومی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے بجائے سیاسی محاذ گرم کیے ہوئے ہے۔ قوم پاک فوج کی قربانیوں کی معترف اور وطن کے لیے جان قربان کرنے والوں کے درجات کی بلندی کے لئے دعا گو ہے۔ اللہ وطن کے لیے جان دینے والوں کے درجات بلند اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے جن کی قربانیوں کی وجہ سے پاکستانی آزاد فضا میں سانس لے رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 28 SEP 2022 Page No. 17

ہرنائی ہیلی کاپٹر حادثہ، پاک فوج کے 6 جوان شہید

پاک فوج کا ہیلی کاپٹر بلوچستان کے علاقے ہرنائی کے قریب گر کر تباہ ہوگیا جس کے نتیجے میں 2 پائلٹس سمیت ہیلی کاپٹر میں سوار تمام 6 جوان شہید ہو گئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کی مطابق پاک فوج کا ہیلی کاپٹر کل رات بلوچستان کے علاقے ہرنائی کے قریب فلائنگ مشن کے دوران گر کر تباہ ہوگیا۔ حادثے میں شہیدوں ہونے والوں میں پائلٹ میجر محمد نیب افضل، پائلٹ میجر خرم شہزاد شامل ہیں، دیگر عملے میں نائیک جلیل، صوبیدار عبدالواحد، سپاہی شعیب اور سپاہی محمد عمران شامل ہیں۔ میجر خرم شہزاد کی عمر 39 سال تھی اور ان کا تعلق اٹک سے تھا، انہوں نے سوگواروں میں بیوی اور ایک بیٹی چھوڑی ہے، شہدا میں شامل میجر محمد نیب افضل کی عمر 30 سال تھی، ان کا تعلق راولپنڈی سے تھا جبکہ انہوں نے ورثا میں دو بیٹے چھوڑے ہیں۔ افسوسناک حادثے میں شہید صوبیدار عبدالواحد کی عمر 44 سال تھی، وہ کرک کے گاں صابر آباد کے رہائشی تھے، ان کے 3 بیٹے اور ایک بیٹی سمیت 4 بچے ہیں۔ شہید محمد عمران کی عمر 27 سال تھی، وہ مخدوم پور خانیوال کے رہائشی تھے، وہ 2 بیٹیوں اور ایک بیٹے کے باپ تھے۔ شہید نائیک جلیل کی عمر 30 سال تھی، وہ ضلع گجرات کے رہائشی تھے، ان کے 2 بچے ہیں، شہید سپاہی شعیب کی عمر 35 سال تھی اور وہ ضلع اٹک کے رہائشی تھے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل اگست میں بھی پاک فوج کے ایک ہیلی کاپٹر کو بلوچستان کے ضلع لسبیلہ میں حادثہ پیش آیا تھا جس میں لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی سمیت تمام 6 افسران اور جوانوں نے جام شہادت نوش کیا۔ دریں اثناء بلوچستان کے علاقے ہرنائی ہیلی کاپٹر حادثے میں شہید ہونے والے پاک فوج کے 6 جوانوں کی نماز جنازہ پیر کو کوئٹہ گیریژن بلوچستان میں ادا کر دی گئی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق نماز جنازہ میں کے کور کمانڈر بلوچستان، اعلیٰ سول و فوجی حکام نے شرکت کی، جس میں قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی، کور کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور، صوبائی وزیر مبین خلجی، چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی، آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ و دیگر اعلیٰ حکام شامل تھے۔ شہدا کے جسد خاکی ان کے آبائی علاقوں کی جانب روانہ کر دیے گئے جہاں پورے فوجی اعزاز کے ساتھ ان کی تدفین ہوگی۔ صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی اور وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف نے ہرنائی، بلوچستان میں ہیلی کاپٹر حادثے میں فوجی افسران و جوانوں کی شہادت پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ صدر مملکت نے شہدا کے لواحقین سے اظہار ہمدردی کرتے ہوئے شہدا کیلئے بلندی درجات کی دعا کی ہے صدر مملکت نے شہدا کے لواحقین سے اظہار ہمدردی کرتے ہوئے شہدا کیلئے بلندی درجات کی دعا کی ہے۔ صدر مملکت نے میجر نیب، میجر خرم شہزاد، صوبیدار واحد، نائیک جلیل، سپاہی عمران اور سپاہی شعیب کی شہادت پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ حادثہ میں جام شہادت نوش کرنے والے شہدا کو ان کی عظیم قربانیوں پر تمام قوم سلام پیش کرتی ہے۔ حادثہ میں جام شہادت نوش کرنے والے شہدا کو ان کی عظیم قربانیوں پر تمام قوم سلام پیش کرتی ہے۔ وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم نے ہرنائی بلوچستان میں ہیلی کاپٹر حادثے میں 6 افسروں اور جوانوں کی شہادت پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعظم نے شہدا میجر خرم شہزاد، میجر محمد نیب افضل، صوبیدار عبدالواحد، سپاہی محمد عمران، نائیک جلیل اور سپاہی شعیب کے اہل خانہ سے تعزیت کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ مادر وطن کے تحفظ، سلامتی اور دفاع کے لئے افواج پاکستان نے بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ قوم کو اپنے شہدا پر فخر ہے، یہ قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ مادر وطن کے تحفظ، سلامتی اور دفاع کے لئے افواج پاکستان نے بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ قوم کو اپنے شہدا پر فخر ہے، یہ قربانیاں ناقابل فراموش ہیں وزیراعظم نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہدا کے درجات بلند کرے اور اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

Importance of master plan

Balochistan has immense potential to attract national and international tourists and investors. However, to tap the potential and significant natural resources of Balochistan, a comprehensive planning and proper strategy is inevitable. Without ensuring proper facilities and infrastructure neither it can attract tourists from abroad and inside the country nor do investors, no matter how much mineral resources and beautiful sites the province owns. Balochistan government had decided to formulate a master plan for 770 kilometers long coastal strip that would help achieve economic development targets. According to government, work on master plan 2020-2050 of coastal strip has been initiated. Through master plan and private sector, the investors will be guided to achieve the development goals and make policy for the improvement of the area. The master plan will identify suitable locations for small ports, harbours, jetty, recreational sits for tourists, hotel, petrol pumps and industry and suitable places for producing energy. The long virgin coastal belt of Balochistan is no doubt very beautiful and attractive, however owing to past many decades, no development had been made to improve the coastal areas of the resource rich province. However, following the construction of Makran Coastal Highway and construction of Gwadar Deep Sea Port the value of coastal areas increased manifold with the passage of time. Similarly, the China Pakistan Economic Corridor (CPEC) further increased the importance of coastal areas as there are many development projects associated with CPEC that will be constructed along with coastal strip of Balochistan. In past the formation of master plan was not given due focus therefore now most of the cities and developed areas facing great difficulties because they were constructed without forming master plan. Even Balochistan's provincial capital, Quetta, is also passing through a number of civic and other issues owing to lack of proper master plan. Hopefully, the government of Balochistan and other concerned authorities would ensure proper implementation of master plan in coastal strip. Makran division having a long costal area and being the hub of CPEC it is essential that all development works should be done in accordance with master plan. Following completion of CPEC, Gwadar and other towns of Makran along with its coastal belt will have to experience thousands of tourists and investors. Thus it is inevitable to meet the future challenges, possible increase of tourists and growth in population, the authorities have taken right decision by forming master plan for coastal strip that will help to meet the future demands in better way.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Dated: 28 SEP 2022 Page No. 20

Bullet No. 6

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

جے یو آئی (ف) کی بلوچستان حکومت میں شمولیت کی افواہیں

بلوچستان کی سیاست کا درجہ حرارت کبھی گرم اور کبھی سرد ہو رہا ہے، جمعیت علماء اسلام (ف) کی بلوچستان کی مخلوط حکومت میں شمولیت کے حوالے سے خبریں سوشل میڈیا سمیت اخبارات و الیکٹرانک میڈیا کی زینت بن ہوئی ہیں لیکن صورتحال واضح نہیں ہو رہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور جمعیت علماء اسلام (ف) کی صوبائی قیادت کے ساتھ ملاقاتوں کا سلسلہ بھی تواتر سے جاری ہے جبکہ اپوزیشن جماعتوں کی قیادت بھی ایک دوسرے سے رابطے میں ہے۔ گزشتہ دنوں اسلام آباد میں بی این پی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل اور جے یو آئی (ف) کے صوبائی امیر و وفاقی وزیر مولانا عبدالواسع کے درمیان

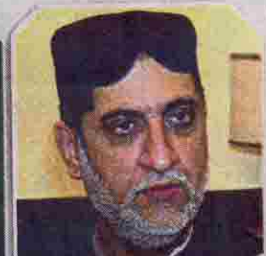

ملاقات ہو چکی ہے، جس میں جے یو آئی (ف) کے بلوچستان حکومت میں شامل ہونے کا معاملہ زیر بحث آیا اس سے قبل وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کراچی میں سردار اختر مینگل سے ملاقات کر چکے ہیں اور دوبارہ انہوں نے اسلام آباد میں سردار اختر مینگل سے ملاقات کی ہے جو چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی کی رہائش گاہ پر ہوئی جس میں چیئرمین سینیٹ بھی موجود تھے۔ اس سے قبل اسلام آباد میں مولانا واسع سے ملاقات کے بعد کوئٹہ میں بھی وزیراعلیٰ بلوچستان بزنجو نے مولانا واسع سے ملاقات میں مزید سوچنے کیلئے وقت مانگا ہے جبکہ اس سے قبل وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو جو کہ بلوچستان عوامی پارٹی کے صدر بھی ہیں نے اپنی جماعت کے اندر بھی جو اختلافات تھے انہیں دور کرنے کیلئے متحرک نظر آئے۔ انہوں نے اپنی جماعت کے ان ارکان اسمبلی جنہوں نے ان کی حکومت کی تشکیل کے وقت مخالفت کی تھی اور سابق وزیراعلیٰ جام کمال کے کیمپ میں تھے سے رابطہ کیا اور انہیں "رام" کیا جن میں نوابزادہ طارق مگسی، سلیم کھوسہ، عارف محمد حسنی قابل ذکر ہیں۔ اسکے علاوہ پارٹی کے سیکرٹری جنرل سینیٹر منظور کاکڑ جو کہ کچھ عرصے سے ان پر تنقید کر رہے تھے دونوں کے درمیان غلط فہمیاں دور کر لی گئیں ہیں اب یہ اطلاعات ہیں کہ وزیراعلیٰ بزنجو اور سابق وزیراعلیٰ جام کمال کے درمیان ایک "بیٹھک" کوئٹہ میں ہونے والی ہے؟ سیاسی حلقوں کے مطابق وزیراعلیٰ بزنجو اپنے "پتے" بڑے محتاط انداز میں کھیل رہے ہیں ایک طرف انہوں نے اپوزیشن جماعت جے یو آئی (ف) کو بلوچستان حکومت میں شامل کیے جانے کے اشارے دیئے دوسری طرف کمال سیاسی مہارت سے اپنی جماعت کے اندر اختلافات کو ختم کرنے کے ساتھ ساتھ اتحادی جماعتوں کو بھی یہ تاثر دیا ہے کہ ان کی وکٹ فی الحال مضبوط ہے کیونکہ یہ خبریں بھی آرہی تھیں کہ جے یو آئی (ف) کی بزنجو حکومت میں شمولیت کیلئے اتحادی جماعتوں سمیت حکمران جماعت بی اے پی سے بھی بعض وزراء کو فارغ کیا جاسکتا ہے؟ ان خبروں سے حکمران جماعت اور اتحادی جماعتوں میں کھلبلی سی مچی ہوئی ہے؟ تاہم اس تمام صورتحال میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کا کہنا تھا کہ وہ کسی کو نکالنے کے حق میں نہیں ہیں اور سب کو ساتھ لیکر چلنا چاہتے ہیں؟ سیاسی مبصرین کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو 18ویں ترمیم کے تحت اپنی کابینہ میں 14 وزراء اور 5 مشراء سے زیادہ نہیں لے سکتے؟ اس وقت 14 میں سے 13 وزراء کابینہ کا حصہ ہیں، یقیناً جے یو آئی (ف) کی شمولیت کے بعد انہیں کابینہ سے دو سے تین وزراء کو فارغ کرنا ہوگا؟ شاید اسی لئے وہ جے یو آئی (ف) سے وقت مانگ رہے ہیں اور سوچ بچار کر رہے ہیں لیکن ساتھ ہی انہوں نے اپنی جماعت بی اے پی کے پارلیمانی گروپ اور اتحادیوں کو بھی مضبوط کیا ہے؟ اور وہ وکٹ کے دونوں جانب جس طرح سے جارحانہ کھیل رہے ہیں اور جس تیز رفتاری سے رنز بنا رہے ہیں اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ کم گیندوں پر زیادہ رنز بنانا چاہتے ہیں۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق وزیراعلیٰ بزنجو کے ذہن میں اس وقت کیا چل رہا ہے یہ کہنا قبل از وقت ہے؟ لیکن اگر وہ اس رفتار سے اننگز کھیلتے ہیں تو انہیں اپنے ارد گرد کھڑے "فیلڈرز" سے بھی محتاط رہنا چاہئے جو کہ کسی بھی غلط ہٹ پر انہیں کیچ کر کے آؤٹ کر سکتے ہیں۔ لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ وہ ہر گیند پر سیاسی "چھکا" لگانے کی کوشش کرنے کے بجائے اسی گیند کو باؤنڈری سے باہر پھینکے جو کہ "نو بال" ہو۔ سیاسی حلقوں کے مطابق بلوچستان میں آئے روز سیاسی صورتحال میں تبدیلیوں کے بادل منڈلاتے ہیں ایسی صورتحال میں بلوچ قوم پرست جماعتوں کے درمیان سنگل بلوچ پارٹی یا الائنس کے ایجنڈے پر بھی کام ہو رہا ہے، جس کے لئے سابق وفاقی وزیر اور بی این پی عوامی کے سربراہ میر اسرار زہری سرگرم ہیں اسی طرح یہ اطلاعات بھی ہیں کہ پاکستان نیشنل پارٹی کے سربراہ اور صوبائی وزیر صحت سید احسان شاہ اپنی جماعت کو بی این پی میں ضم کرنے پر سنجیدگی سے سوچ رہے ہیں گزشتہ دنوں انہوں نے اس حوالے سے کراچی میں بی این پی کے سربراہ سردار اختر مینگل سے ملاقات کی ہے جس کے بعد انہوں نے اپنے قریبی ساتھیوں سے مشاورت کا آغاز کر دیا ہے۔ پاکستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سید احسان شاہ بھی سنگل بلوچ پارٹی یا بلوچ قوم پرست جماعتوں کے الائنس کے حامی ہیں اور وہ بھی بلوچ قوم پرست جماعتوں کی قیادت کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں بی این پی میں پارٹی کے انضمام کے معاملے سے ان کے نزدیک ان کاوشوں کو تقویت ملے گی۔ یہاں یہ بات بھی زیر گردش ہے کہ سابق صوبائی وزراء اسلم بلیدی اور میر اصغر رند سے بھی سید احسان شاہ رابطے میں ہیں ان کی کوشش ہے کہ بی این پی میں اپنی پارٹی کے انضمام کے علاوہ ان دونوں سیاسی شخصیات کو بھی بی این پی میں شامل کرا کے مکران ڈویژن میں بی این پی کی سیاسی پوزیشن کو مزید مستحکم بنایا جا سکے۔ سابق وفاقی وزیر میر اسرار اللہ زہری نے اپنی جماعت بی این پی عوامی کو مضبوط بنانے کیلئے سابق صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو اور سابق مشیر خزانہ میر خالد لانگو کو بھی پارٹی میں باقاعدہ شمولیت کی دعوت دی ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے بلوچ سنگل پارٹی الائنس کے حوالے سے سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب ذوالفقار مگسی سے بھی رابطہ کیا اور ان سے ملاقات میں اس حوالے سے تبادلہ خیال کیا ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان میں آنے والے دنوں میں بعض سیاسی اتحاد بنیں گے اور بعض اتحاد ٹوٹیں گے جبکہ بلوچ قوم پرست جماعتوں میں بھی ٹوٹ پھوٹ ہوگی کیونکہ بی این پی عوامی کے سیکرٹری جنرل و صوبائی وزیر زراعت میر اسد بلوچ پارٹی کے صدر میر اسرار زہری کے ان رابطوں سے لاتعلق دکھائی دے رہے ہیں انکے قریبی ذرائع کا کہنا ہے کہ میر اسرار زہری نے سنگل بلوچ قوم پرست جماعت یا الائنس کے حوالے سے پارٹی کو اعتماد میں نہیں لیا ہے کیونکہ اس حوالے سے پارٹی کے اندر بعض تحفظات ہیں جنہیں دور کرنا ناگزیر ہے۔ ●

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 28 SEP 2022 Page No. 21

بلوچستان، کابینہ میں ردوبدل کی باتیں

جمعیت علماء اسلام (ف) بلوچستان کی بڑی سیاسی اور پارلیمانی جماعت ہے۔ پارلیمان کے غالب عرصہ حکومتوں میں شامل رہی ہے۔ 2002 اور 2008ء کی اسمبلیوں میں سینئر وزارت اس کے حصے میں تھی۔ کرتا دھرتا مولانا عبدالواسع تھے۔ 2013ء کی اسمبلی میں موقع موافق نہ بنا حزب اختلاف میں بیٹھ گئی۔ ڈھائی سال تک ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ وزیراعلیٰ تھے ان

حرف عام

جلال نورزئی

کے بعد مسلم لیگ (ن) کے نواب ثناء اللہ زہری وزیراعلیٰ بن گئے وفاق میں مسلم لیگ (ن) کے خلاف فضاء بنی تو بلوچستان حکومت بھی اس کی زد میں آ گئی ق لیگ صوبے میں میاں نواز شریف کی جماعت پر وار کرنے والوں کے شانہ بشانہ تھی۔ عبدالقدوس بزنجو ق لیگ میں تھے اور اسمبلی کے ڈپٹی اسپیکر تھے۔ چناں چہ ن لیگ سے وابستہ ارکان اسمبلی نے اشارہ ملتے ہی قبلہ تبدیل کر دیا۔ ثناء اللہ زہری سے وزارت اعلیٰ لے لی گئی۔ عبدالقدوس بزنجو آگے آ گئے تھے اور حکومتی مدت کے آخری چھ ماہ صوبے کے وزیراعلیٰ بنے۔ اس تجربہ کے تحت نئی جماعت کے تار و پود جوڑ کر بلوچستان عوامی پارٹی بنائی گئی۔ جام کمال خان بھی مشکل وقت میں میاں نواز شریف کو چھوڑنے والوں میں تھے اور نئے سیاسی جتھے کے صدر بنائے گئے۔ مقصود بیان یہ ہے کہ حزب اختلاف یعنی عوامی نیشنل پارٹی، سردار اختر مینگل اور جمعیت علماء اسلام اس پورے عمل میں مکمل ساتھ و ہمنوا تھی۔ 2018ء کے عام انتخابات میں فضا پھر ایسی بنی کہ جمعیت علماء اسلام اور بی این پی کو حزب اختلاف میں بیٹھنا پڑا۔ اس بار پشتونخوا میپ کے اکلوتے رکن اسمبلی نصر اللہ خان بھی حزب اختلاف کی کرسی پر بیٹھ گئے۔۔ جام کمال خان وزیراعلیٰ بنے۔ عبدالقدوس بزنجو ایوان کے اسپیکر کے اہم منصب پر بٹھائے گئے۔ جام کمال خان غیر لچکدار تھے یا ہٹ دھرمی دکھانے پر مجبور کیے گئے تھے، بہر حال ان کے حزب اختلاف سے مراسم تلخ ہی رہے۔ رفتہ رفتہ پھر عدم اعتماد کی تحریک کا ماحول بن گیا۔ عبدالقدوس بزنجو اسپیکر ہونے کے باوجود کھلے عام حزب اختلاف اور اپنی جماعت کے بعض ارکان سے مل کر باغیانہ سیاست پر کام کرتے رہے۔ جمعیت علماء اسلام، پشتونخوا میپ اور بلوچستان نیشنل پارٹی کے ساتھ مراسم والہانہ تھے۔ جب ماحول بن گیا تو وہ ماہر بھی کوئٹہ میں نمودار ہوئے جنہوں نے صوبے میں نواز لیگ کی حکومت گرائی تھی۔ آخر کار جام کمال خان وزارت اعلیٰ سے مستعفی ہو گئے۔ حزب اختلاف میں اگرچہ رہی مگر حکومتی ارکان و جماعتوں سے زیادہ مستفیض ہیں۔ خواہ 23-2022 کا بجٹ ہو یا بیورو کریسی اور عدلیہ میں من پسند تعیناتیاں کہیں اپنا حصہ چھوڑا نہیں قائد حزب اختلاف ملک سکندر ایڈووکیٹ کے فرزند منیر احمد ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل اور جمعیت ہی کے رؤف عطاء ایڈووکیٹ ایڈیشنل اٹارنی جنرل بنائے گئے ہیں۔ گویا حزب اختلاف کا پردہ محض سیاسی بھرم و لاج رکھنے کے لیے قائم ہے۔ بی این پی کے قائد سردار اختر مینگل جملہ دہراتے ہیں کہ وہ جام کو بنانے کے ثواب میں شامل تھے قدوس کو وزیراعلیٰ بنانے کے گناہ میں نہیں۔ درحقیقت بی این پی نواز لیگ کی حکومت گرانے کے گناہ، اس کی جگہ قدوس بزنجو کو وزیراعلیٰ بنانے کے گناہ میں شامل تھے۔ مابعد جام کو ہٹا کر پھر سے عبدالقدوس بزنجو کو وزارت اعلیٰ کے اہم اور بڑے منصب پر بٹھانے کے گناہ میں بھی شامل ہیں۔ ظاہر ہے اس طرح کی لطیف جملہ بازی سے بلوچ عوام گمراہ نہیں ہوں گے کہ یہ سارا منظر نامہ عوام کے پیش نظر ہے۔ اب جمعیت علماء اسلام عبدالقدوس بزنجو کی کابینہ میں شامل ہونے کا فیصلہ کر چکی ہے۔ جے یو آئی بلوچستان اسمبلی میں گیارہ ارکان رکھتی ہے جو کہ بڑی تعداد ہے۔ جے یو آئی اپنی قیمت جانتی ہے۔ اسے یہ بھی معلوم ہے کہ قدوس بزنجو کے خلاف اسی کی جماعت کے اراکین اسمبلی کی ایک غالب تعداد بدظن ہے۔ اس بنا پر جے یو آئی کی ضرورت ہے بلکہ جے یو آئی مخالف کردار نبھا سکتی۔ یہی وجہ ہے کہ جے یو آئی نے حکومت میں بڑا حصہ مانگنے کا مطالبہ رکھا ہے۔ جے یو آئی دنیا داری کے گر خوب جانتی ہے۔ انہیں پتہ ہے کہ کونسی وزارتیں مرغوب و پر اثر ہیں۔ سننے میں آیا ہے کہ جے یو آئی نے تحریک انصاف کو حکومتی اتحاد سے پوری طرح باہر نکالنے کی بات رکھی ہے۔ قدوس بزنجو البتہ تحریک انصاف کے رکن اسمبلی جن کے پاس حاضر وقت تعلیم کا قلمدان ہے کو ساتھ رکھنے پر مصر ہے سردار اختر مینگل کی جماعت اب بھی عبدالقدوس بزنجو کی پشت پر ہے۔ سردار اختر مینگل سے بھی بزنجو نے اسلام آباد میں ملاقات کر چکے ہیں۔ اہتمام ایوان بالا کے چیئرمین صادق سنجرانی نے عشائیہ میں کیا تھا۔ پھر بھی اگر واقعی ان کے اقتدار کو خطرہ ہے تو قدوس بزنجو حریف و حلیف بدلنے میں دیر نہیں لگاتے ان کے مخالفین کا کہنا ہے کہ اس وقت اکثر معاملات بے خبری میں نمٹائے جا رہے ہیں سی ایم ہاؤس سے سپریم کورٹ کے فیصلے کے قطعی خلاف سول سرونٹ ایکٹ کے برعکس اے ای اوز کا انضمام صوبائی سول سروسز گروپ میں ہونا اس کی دلیل ہے۔ جے یو آئی کی مانند بلوچستان نیشنل پارٹی کو بھی چاہیے کہ وہ اس حقیقت کو سمجھے کہ آج کے دور میں عوام کو ایک ایک بات کی خبر ہوتی ہے سابقہ گناہوں کی تلافی اور کفارہ ضروری ہے جمعیت علماء اسلام کا بلوچستان اسمبلی میں ٹرانس جینڈر قانون کے خلاف قرارداد جمع کرانا اور اس کی منظوری بھی ایک سیاسی بہروپ ہی ہے۔ وگرنہ یہ کام تو سینیٹ اور قومی اسمبلی میں ہونا چاہیے تھا۔ جہاں جمعیت العلماء اسلام حکومت کا حصہ ہے۔ نصیر آباد ڈویژن سیلابی پانی کی اذیت میں مبتلا ہے۔ بات امداد و بحالی کے اقدام کی کی جائے تو اب تک انتہائی بنیادی نوعیت کے مسائل بھی حل نہیں ہوئے شرم جھنجوڑ دینے والا اور تکلیف دہ پہلو انتہائی شرمناک ہے کہ نصیر آباد ڈویژن میں خواتین سڑک کنارے زچگی کے عمل سے گزر رہی ہیں اور عالم یہ کہ متاثرہ علاقوں میں ملیریا کی گولیاں تک میسر نہیں۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily DAWN KARACHI
Bullet No. 7
Dated 27 SEP 2022 Page No. 22

Toll jumps to 323 as two girls drown in Balochistan

BISP says Rs46bn distributed among flood victims; UAE Saudi Arabia, Turkiye send aid

By Ali Jan Mangi

DERA MURAD JAMALI: Two girls drowned in floodwater in Sohbatpur area of Nasirabad division on Monday, taking the overall death toll due to rainfall and floods to 323 in the province.

According to the local administration, the incident took place in Abdul Razzaq village. The victims fell and drowned in a canal carrying high flood water.

During the rescue operation, the body of one girl, aged six, was recovered while search was underway for the other girl, according to Levies officials.

The death toll in rain and flood, related incidents touched 323 in Balochistan after 24 deaths were reported in different areas of the province last week, as per the National Disaster Management Authority data.

Malaria and diarrhoea also account for a large number of deaths as the two diseases have spread in all four districts of Nasirabad division.

Meanwhile, the National Flood Response Coordination Centre (NFRCC) reported two flood-related deaths across the country in the past 24 hours. Additionally, 20,738 heads of cattle perished while 93 houses were damaged.

The overall death toll since June 14 stands at 1,638, with 12,865 injured. As many as 2,049,532 houses have either been damaged or destroyed while 1,120,261 cattle have died. The total affected population in 84 calamity-hit districts stands at 33,046,329.

Rs46bn distributed among affected families

Meanwhile relief operations are underway in affected areas as national and provincial disaster management authorities disburse aid and compensation among displaced people.

So far more than Rs46 billion has been disbursed among 1,861,836 families under Flood Relief Cash Assistance, according to data shared by the Benazir Income Support Programme (BISP).

Sharing the breakdown, the BISP said 150,568 flood-hit families have received Rs3.76bn in Balochistan, 1,321,300 families have received Rs33.03bn in Sindh, 183,628 families have received Rs4.59bn in Khyber Pakhtunkhwa, 206,033 families have received Rs5.15bn in Punjab and 307 families have received Rs7.67m in Gilgit-Baltistan.

Aid continues to arrive

As Pakistan seeks global support to deal with the catastrophe, aid from friendly nations and other countries continued to arrive in Pakistan on Monday. One relief flight each from Saudi Arabia and Turkiye landed at Karachi's Jinnah International Airport on Monday, APP has reported.

A Foreign Office press release said that so far, Saudi Arabia has sent nine flights carrying relief goods for flood-affected people, while 14 such flights have arrived from Turkiye.

Separately, a ship carrying 30 containers loaded with relief goods from the United Arab Emirates also arrived at Karachi Port on Monday.

Minister seeks early restoration of roads

Separately, federal Minister for Communications Maulana Asad Mehmood on Monday directed the National Highway Authority to restore all roads and highways affected by floods.

The minister was briefed by the NHA chairman on the situation of Hakla-DI Khan Motorway which has been severely damaged.

Six servicemen martyred in Harnai chopper crash

Top civil, military officials attend funeral in Quetta, martyrs to be buried with full military honours

By Saleem Shahid

QUETTA: Six army personnel, including two pilots, embraced martyrdom in the Khost area of Harnai district on Sunday night when a military helicopter crashed during a mission, bringing back memories of last month's tragedy that had struck during flood relief operations in Balochistan.

The martyred officials are Major Khurram Shahzad, Major Mohammad Muneeb Afzal, Subedar Abdul Wahid, Naik Jalil, Sepoy Mohammad Imran and Sepoy Shoaib. Senior military and civil officers offered their funeral prayers at Quetta Garrison on Monday before the coffins of the *shuhada* were dispatched to their native towns, where they will be buried with full military honours, according to the Inter-Services Public Relations (ISPR).

Tributes and condolence messages poured in as soon as the news of martyrdom was confirmed by the ISPR, with President Arif Alvi stating that the nation would remain indebted to those who laid down their lives in service to the motherland.

In early August, six servicemen, including Quetta corps commander and senior army officers, were martyred during flood relief operations in Lasbela district of Balochistan.

About the Harnai incident, the ISPR stated: "All the personnel on board including two pilots have embraced *shahadat* as a result of helicopter crash."

According to the military's statement, Maj Khurram was a resident of Attock, married, with a daughter; Maj Muneeb was a Rawalpindi resident, married, with two sons; Subedar Abdul Wahid hailed from Karak's Sabirabad village, married, with four children; Naik Jalil (crew) belonged to Kharian, married, with two sons; Sepoy Imran was a resident of Makhdoompur area of Khanewal, married, with three children; and Sepoy Shoaib hailed from the Jhand tehsil of Attock, married, with a son.

While paying tribute to the officials of Pakistan Army who laid down their lives in the line of duty, President Alvi prayed for the departed souls and for the grant of patience to their families.

Prime Minister Shehbaz Sharif expressing deep grief and sorrow over the martyrdom said the entire nation was grieved over the loss of lives.

He prayed for the departed souls to rest in peace and for the grant of patience to the bereaved families.

Foreign Minister Bilawal Bhutto-Zardari, acting governor of Balochistan Mir Jan Mohammad Khan Jamali, Chief Minister Abdul Qudoos Bizenjo, Adviser to the Balochistan Chief Minister on Home and Tribal Affairs Ziaullah Langove, Federal Information Minister Marriyum Aurangzeb also expressed grief and said the sacrifices of armed forces were highly commendable and unforgettable.

They said the martyred troops were the real heroes and the entire nation saluted their courage and sacrifices.

Farmers plan sit-in in Islamabad on 28th

QUETTA: Kissan Etihad Pakistan Chairman Khalid Hussain has said growers will stage a protest sit-in outside Parliament House in Islamabad on Sept 28 in support of their demands.

Speaking at a presser on Monday, he said unprecedented floods in Balochistan had destroyed crops at around 300,000 acres, causing billions of rupees' losses to growers.

He said peasants from all over the country would reach the capital to join the protest against the government which was not fulfilling the promises made to the farmers.

Mr Hussain said despite promises, the government has not provided solar panels to the farmers so far. He demanded that the federal and provincial governments provide relief to the farmers as they have been marooned by the recent floods.

"The government should provide interest-free loans and write off utility bills and agriculture loans," he said. He criticised the Punjab government for putting pressure on the farmers to postpone their planned sit-in in Islamabad.—Saleem Shahid

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 7

Dated: 27 SEP 2022 Page No. 24

Flood ravaged 128 roads in Naseerabad Division

17 roads remain submerged hindering restoration work

SYED ALI SHAH
QUETTA

Floods inflicted widespread damage on infrastructure including destroying 128 roads in Balochistan's Naseerabad Division and its restoration is still far from over.

This was revealed by the Secretary of Communication and Works Department, Ali Akbar Baloch while talking to the media on Monday.

Naseerabad is among the worst hit in the recent torrential downpour and subsequent flooding in Balochistan.

Floods swept away roads and bridges in the division in addition to displacing thousands and submerging a large portion of the district.

According to National Disaster Management Authority (NDMA), Pakistan witnessed a 50 per cent increase in rainfall which was recorded as the worst rainfall in the history of the country.

Most parts of Balochistan were completely inundated and life became totally paralyzed.

"Most parts of the division are flooded and there is no dry space," Ali Akbar Baloch mentioned.

"Our staff and officers are always ready to deal with emergencies and every effort is being made to help the flood victims," Ali Akbar Baloch noted.

Flooding damaged the roads and highways across the province in which 128 roads were damaged in Naseerabad alone.

The communication department revealed that 104 roads have been restored to continue the flow of traffic and communicatoin, however 23 roads are yet to be repaired and opened for traffic.

Work on six roads is going on emergency basis day and night and it would be completed soon.

The department said that 17 roads are still submerged therefore these roads cannot be restored until the flood water is gone. Whenever the water level goes down we will start the restoration work of these roads on emergency basis, the official added.

"The reconstruction of affected communication roads and bridges in the province is no less than a challenge," the Secretary maintained.

سیکرٹری تعلقات عامہ سیدال خان لونی محکمہ تعلقات عامہ کے دورے کے موقع پر مختلف شعبوں کا معائنہ کررہے ہیں، ڈی جی کامران اسد بھی موجود ہیں

MASHRIQ QUETTA

سیکرٹری تعلقات عامہ سیدال خان لونی محکمہ تعلقات عامہ کے دورے کے موقع پر محکمہ کے مختلف شعبوں کا معائنہ کررہے ہیں

Century Express Quetta

سیکرٹری تعلقات عامہ سیدال خان لونی محکمہ تعلقات عامہ کے دورہ کے موقع پر محکمہ کے افسران سے بات چیت کررہے ہیں اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ کامران اسد بھی موجود ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 28 SEP 2022 Page No.

Bullet No.

چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی سے یوسیف کے صوبائی سربراہ محمد امیری کی قیادت میں وفد ملاقات کررہا ہے

MASHRIQ QUETTA

چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی اپنے دفتر میں لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں

AZADI QUETTA

کوئٹہ، چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی سے یوسیف کے صوبائی سربراہ محمد امیری کی قیادت میں وفد ملاقات کررہا ہے

وزیر زراعت اسد بلوچ زرعی تحقیقاتی ادارے کے افسروں کے ہمراہ اجلاس کے دوران خطاب کررہے ہیں

قائم مقام گورنر جان جمالی کا یونیورسٹی آف لورالائی کے پانچویں سینٹ اجلاس کے موقع پر گروپ

پشین، صوبائی وزیر خوراک زمرک اچکزئی ملک عثمان اچکزئی اور رشید ناصر سرکاری آٹا تقسیم کررہے ہیں

صوبائی وزیر عبدالرحمن کھیتران ارکان اسمبلی رحیم مینگل اور احمد نواز بلوچ سے تبادلہ خیال کررہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد خان جمالی یونیورسٹی آف لورلائی کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں